DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.06.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مقاصد کا درست تعین ہی اصل منزل کی نشاندہی کرتا ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	پولیو کے خاتمے کی کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بجٹ میں نصیر آباد کے عوام کو ہسپتال کا تحفہ دیا گیا، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	آپریشن عزم استحکام کی ہر پاکستانی کی حمایت کرنی چاہیے، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا اولین ترجیح ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	بجٹ عوام دوست تعلیم وصحت کے شعبوں کو ترجیح دی، ظہور بلیدی	آزادی ودیگر اخبارات
07	ڈاکٹر ربابہ بلیدی ماہر طب کی حیثیت سے کونسل کی ایکسپرٹ کمیٹی کی رکن نامزد	آزادی ودیگر اخبارات
08	گھریلو صارفین کے بل کمیشن کی سفارشات کے مطابق جاری کئے جائیں، ہائیکورٹ	باخبر ودیگر اخبارات
09	پولیس اور لیویز میں امن اوامان کو سنبھالنے کی صلاحیت، عدالت عدلیہ نے تفصیلی جواب طلب کرلیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	قلعہ عبداللہ سے 18 ماہ کے بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق	جنگ ودیگر اخبارات
11	تین کروڑ روپے کے واجبات کیسکو نے سنٹرل جیل مچھ کی بجلی کاٹ دی	جنگ ودیگر اخبارات
12	قاسم سوری کی رہائش گاہ کے باہر عدالت طلبی کا نوٹس آویزاں	مشرق ودیگر اخبارات
13	حلقہ پی بی 9 کوہلو کے 4 پولنگ سٹیشنز پر آج ری پولنگ ہوگی	مشرق ودیگر اخبارات
14	بجٹ میں کوئی میگا پراجیکٹ نہیں اپوزیشن بعض کان کو تنقید کی عادت ہے، حکومت	مشرق ودیگر اخبارات
15	شابان پکنک پوائنٹ سے اغواء ہونے والے تین افراد گھر پہنچ گئے	جنگ ودیگر اخبارات
16	مون سون سے قبل محکمے تیاریاں مکمل کریں، پلان مرتب کیا جائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	پارلیمنٹ کو اعتماد میں لئے بغیر آپریشن کا فیصلہ ناقابل قبول ہے، بی این پی	انتخاب ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کریک ڈاؤن 18 ملزمان گرفتار کرلئے گئے، چشمہ چوزئی بائی پاس سے موٹرسائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندے گرفتار، کوئٹہ چھ منزلہ پلازے کی تعمیر کیلئے رشوت کے الزام میں چیف آرکیٹکٹ گرفتار، ہرنائی چوری کی واردات، چار معصوم بہن بھائیوں کے قاتل کو جرم ثابت ہونے پر تین بار سزائے موت، قید وجرمانہ، قلات میں فورسز پر حملے دو ایف سی اہلکار شہید،

عوامی مسائل:

خضدار صوہنڈ ڈیم کی تعمیر میں ناقص میٹریل کے استعمال کا انکشاف، جاغی شادی شیف اور شے سالار کی اکثریتی آبادی بجلی کی سہولت سے محروم، چمن امن وامان اور ٹریفک کی گھمبیر صورتحال عوام کی زندگی اجیرن بنادی

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.06.2024

اداریہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**چین کا گوادر میں لائٹ اپ گوادر منصوبے کا آغاز** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ چین نے گادر میں لائٹ اپ گوادر منصوبے کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت گوادر شہر کے ہسپتال ، اسکول اور سڑکیں روشن ہوگئی ہیں ، تمام اسٹریٹ لائٹس مکمل طور پر نصب کر دی گئی ہیں ، شمسی توانائی سے چلنے والی اسٹریٹ لائٹس طویل مدتی فوائد فراہم کریں گی گوادر میں تکمیل پذیر ہونے والا چین کا لائٹ اپ منصوبہ ہماری حکومت کیلئے روڈ میپ ، حوصلہ افزائی اور رہنمائی کا باعث ہونا چاہئے بجلی کی کمی کی وجہ سے ملک میں گھنٹوں لوڈ شیڈنگ کی جاتی ہے ، اس کے ساتھ بجلی اتنی زیادہ مہنگی ہوچکی ہے کہ عام آدمی بل ادا کرنے سے بھی قاصر ہے بجلی آئے یا نہ آئے بل بروقت آجاتے ہیں اور بل کی ادائیگی نہ ہونے پر میٹر کاٹنے والے بھی پہنچے ہوتے ہیں دنیا میں بجلی پیدا کرنے کے کئی ذرائع استعمال ہورہے ہیں ان میں سب سے سستا ذریعہ شمسی توانائی کو سمجھا جاتا ہے پاکستان دنیا کے ان ممالک میں شامل ہے جہاں سورج کی روشنی سال کے بہت زیادہ دن میسر ہوتی ہے شمسی توانائی کے حصول کیلئے یہی شے درکار ہے اس سسٹم سے بجلی پیدا کرنے سے منفی موسمیاتی اثرات سے بھی جان چھوٹ سکتی ہے اس کیلئے کھمبوں اور تاروں کی ضرورت بھی نہیں ہوتی ،

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بجٹ مباحث :حکومت اور اپوزیشن کی مشترکہ ذمہ داریاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **تعلیمی ترقی کیلئے ریشنل اپروچ کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **مون سون و پری مون سون :پیشگی تیاریاں اہمیت کے حامل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " **Monsoon contingency plan** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کا 930ارب روپے کا ٹیکس فری بجٹ پیش ،بی این پی عوامی کے تحفظات** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 1

مقاصد کا درست تعین ہی اصل منزل کی نشاندہی کرتا ہے، گورنر

اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اینڈ ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اینڈ ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی جس میں صوبے میں بنیادی ڈھانچے کا استحکام، پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs)، ترقیاتی ضروریات، قدرتی آفات سے نمٹنے کے اقدامات، گلوبل وارمنگ کے نقصانات اور لوگوں میں حقوق و فرائض کا اجتماعی احساس جگانے پر تبادلہ خیال کیا گیا گورنر نے کہا کہ مقاصد کا درست تعین ہی اصل منزل کی نشاندہی کرتا ہے ہمیں منزل تک پہنچنے اور ترقی کی منازل تیزی سے طے کرنے کیلئے مالی انتظامات اور انسانی وسائل کے موثر استعمال کا بھرپور مظاہرہ کرنا ہوگا اس ضمن میں بلوچستان میں اقوام متحدہ کے سولہ مختلف ذیلی ادارے حکومت کو مختلف شعبوں میں معاونت اور رہنمائی فراہم کر رہے ہیں جن کی شراکت داری سے ہم اپنی ترقیاتی ضروریات اور پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کے حصول کیلئے نئی منازل طے کر رہے ہیں۔

کوئٹہ، گورنر جعفر مندوخیل سے میر عطاء اللہ لانگو کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

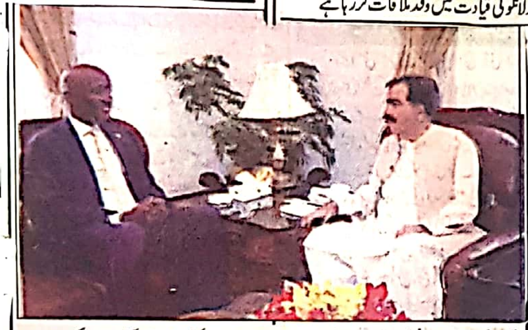

کوئٹہ، گورنر جعفر مندوخیل کا اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

منزل تک پہنچنے کیلئے مالی انتظامات و وسائل کا موثر استعمال کرنا ہوگا، گورنر

بلوچستان میں اقوام متحدہ کے 16 ذیلی ادارے حکومت کو مختلف شعبوں میں معاونت و رہنمائی فراہم کر رہے ہیں، جعفر خان مندوخیل

ہماری بدقسمتی بلوچستان معاشی و سماجی اعتبار سے ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں پسماندہ ہے

صوبے کی قلیل مگر منتشر آبادی کی وجہ سے عوام کو بنیادی سہولیات پہنچانا مشکل کام ہے، اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اینڈ ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اینڈ ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی. ملاقات کے دوران صوبے میں بنیادی ڈھانچے کا استحکام، پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs)، ترقیاتی ضروریات، قدرتی آفات سے نمٹنے کے اقدامات، گلوبل وارمنگ کے نقصانات اور لوگوں میں حقوق و فرائض کا اجتماعی احساس جگانے پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر گورنر بلوچستان .... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مقاصد کا درست تعین ہی اصل منزل کی نشاندہی کرتا ہے لہذا ہمیں منزل تک پہنچنے اور ترقی کی منازل تیزی سے طے کرنے کیلئے مالی انتظامات اور انسانی وسائل کے موثر استعمال کا بھرپور مظاہرہ کرنا ہوگا اس ضمن میں بلوچستان میں اقوام متحدہ کے سولہ مختلف ذیلی ادارے بلوچستان حکومت کو زندگی کے مختلف شعبوں میں معاونت اور رہنمائی فراہم کر رہے ہیں جن کی شراکت داری سے ہم اپنی ترقیاتی ضروریات اور پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) کے حصول کیلئے نئی منازل طے کر رہے ہیں گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ بلوچستان معاشی اور سماجی اعتبار سے اب بھی ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں پسماندہ ہے صوبے کی قلیل مگر منتشر آبادی کی وجہ سے عوام کو تمام بنیادی سہولیات پہنچانا بہت مشکل کام ہے جس کیلئے ہمیں انٹرنیشنل اداروں کی مدد و رہنمائی کی ضرورت ہے

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 2

Governor hails UN agencies assistance to Balochistan govt

APP

QUETTA: United Nations (UN) Resident and Humanitarian Coordinator Muhammad Yahya called on Balochistan Governor Jaffar Khan Mandokhail at the Governors House on Tuesday.

During the meeting, the stability of infrastructure in the province, Sustainable Development Goals (SDGs), development needs, measures to deal with natural disasters, the harms of global warming and awakening a collective sense of rights and duties among the people were discussed.

Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhail said that the correct determination of the objectives indicated the real destination, therefore, we have to demonstrate the efficient use of financial arrangements and human resources in order to reach the destination and set the pace of development.

He said that in this regard, sixteen different subsidiary organizations of the United Nations in Balochistan were providing support and guidance to the Balochistan government in various areas of life, with whose partnership we were setting new goals for achieving our development needs and SDGs.

The Governor said that it was our misfortune that Balochistan was still economically and socially backward compared to other provinces of the country, due to the small but scattered population of the province, it was very difficult to provide all the basic facilities to the people, for which we need the help and guidance of international institutions, he said adding that in view of the observance of human rights, we have made concrete arrangements for all our national priorities, development projects and future action plans which were yielding positive results.

He said that apart from this, we were also trying to teach women's economic independence and modern skills to the new generation. While appreciating the full cooperation of the United Nations agencies, he said that overcoming the initial difficulties in achieving the goals of sustainable development and respecting human rights was definitely a positive development but they were using all the available resources to expand the efficiency of their institutions and to raise its quality. During the meeting, the stability of infrastructure in the province, Sustainable Development Goals (SDGs), development needs, measures to deal with natural disasters, the harms of global warming and awakening a collective sense of rights and duties among the people were discussed.

Governor Balochistan said that you should help us avoid the harm of global warming and provide full support in establishing modern trauma centers at the district level and ensuring the provision of basic facilities to those living below the poverty line.

The provincial head of UNDP Zulfiqar Durrani and Principal Secretary to Governor Balochistan Hashim Khan Ghilzai were also present in the meeting.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
2841993-2842016-2841078
قیمت 30 روپے
جلد 53 | بدھ 19 ذی الحج 1445ھ 26 جون 2024ء | نمبر 174

پولیو کے خاتمے کی کوششوں کو بار آور بنایا جائیگا، سرفراز بگٹی

میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جارہا ہے

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے، بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے وفد سے بات چیت

اقوام متحدہ اساتذہ کی ٹریننگ، آبی تحفظ اور اسکل ڈویلپمنٹ میں صوبائی حکومت کو مدد فراہم کرے، اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں پولیو اوور سائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا گیا، وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بار آور بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تیکنیکی مہارت فراہم کرکے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد کے ارکان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس مرض سے نجات کے لیے حکومتی عزم کو سراہا وفد نے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران درپیش مسائل پر بھی روشنی ڈالی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے یقین دلایا کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرکے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی اور دیگر حکام بھی موجود تھے، ملاقات کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس نے سوئینر پیش کیا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹیرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ ملاقات کی وزیر اعلیٰ نے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تعلیم، صحت، زراعت اور فنی مہارت سمیت دیگر تمام شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کیے جارہے ہیں۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے پولیو اوورسائیٹ بورڈ کے سربراہ کرسٹوفر الیاس ملاقات کررہے ہیں

بجٹ میں تمام علاقوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

نصیر آباد میں جگر کی پیوندکاری کا اسپتال قائم کیا جائیگا، لیور ٹرانسپلانٹ کا علاج مفت ہوگا، پارٹی رہنماؤں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان اسمبلی کی لائبریری میں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء وسابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈی والا، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ و دیگر پارٹی رہنماؤں نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ موجود تھیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پارٹی رہنماؤں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق تجویز کردہ اقدامات پر آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں جس کے لئے حکومت بلوچستان کے حکام نے سندھ کا دورہ کرکے جامع تجاویز مرتب کی ہیں اس ضمن میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے نصیر آباد میں جگر کی پیوند کاری کا اسپتال قائم کیا جارہا ہے جس سے لیور ٹرانسپلانٹ کا مہنگا علاج سرکاری سطح پر مفت ہوگا، آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں تمام علاقوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کی رہنما کرن بلوچ ملاقات کررہی ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52 | بدھ 19 ذوالحجہ 1445ھ 26 جون 2024ء صفحات 08 | شمارہ 363

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL:081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پی پی رہنما سلیم مانڈوی والا ملاقات کررہے ہیں

اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ رہے ہیں، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے منصوبوں پر اصولی موقف اپنایا ہے: سرفراز بگٹی

صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں، نصیرآباد میں جگر کی پیوندکاری کا اسپتال قائم کیا جارہا ہے جس سے لیور ٹرانسپلانٹ کا مہنگا علاج سرکاری سطح پر مفت ہوگا، ہمارا مقصد عوام کی خدمت ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ سے پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں وسابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈوی والا، صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ ودیگر پارٹی رہنماؤں کی ملاقات، مختلف امور پر بات چیت

معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کئے جارہے ہیں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے، اقوام متحدہ کے وفد سے اظہار خیال

صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرکے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ کی ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں بلوچستان صوبائی اسمبلی کی لائبریری میں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں وسابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈوی والا، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ ودیگر پارٹی رہنماؤں نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا ملاقات میں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ بھی موجود تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارٹی رہنماؤں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق تجویز کردہ اقدامات پر آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں جس کے لئے حکومت بلوچستان کے حکام نے سندھ کا دورہ کرکے جامع تجاویز مرتب کی ہیں اس ضمن میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے نصیرآباد میں جگر کی پیوندکاری کا اسپتال قائم کیا جارہا ہے جس سے لیور ٹرانسپلانٹ کا مہنگا علاج سرکاری سطح پر مفت ہوگا آئندہ........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے پولیو اور سائیٹ بورڈ کے سربراہ ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر علی مدد جتک اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کررہے ہیں

مالی سال کے صوبائی بجٹ میں تمام علاقوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو وفاق میں ہمارا مقدمہ بہتر طور پر لڑ رہے ہیں ہم نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے منصوبوں کی شمولیت کے لیے اصولی موقف اپنایا ہے اور ہم پرامید ہیں کہ وفاقی حکومت ہمارے منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کرے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فیصلہ سازی کے عمل میں عوام کی فلاح وبہبود کے لیے بلوچستان کی تمام پارلیمانی جماعتوں کو شامل مشاورت رکھا جارہا ہے ہمارا مقصد بلوچستان کے عوام کی خدمت ہے اور ہم اپنے مشن پر گامزن ہیں انشاء اللہ بلوچستان کا ہر فرد حکومتی اقدامات کے نتیجے میں نمایاں بہتری محسوس کرے گا گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرکے ایک اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ رہے ہیں جس کے مثبت ثمرات عوام تک ضرور پہنچیں گے۔اس کے علاوہ۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی وزیراعلیٰ نے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تعلیم صحت، زراعت اور فنی مہارت سمیت دیگر تمام شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کئے جارہے ہیں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی پی موڈ کے تحت نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کا خصوصی پروگرام شروع کیا ہے حکومت نے تعلیمی بجٹ میں 300 فیصد اضافہ کیا ہے اور اسکے ساتھ ساتھ صحت کے بجٹ میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جارہا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اقوام متحدہ اساتذہ کی ٹریننگ، آبی تحفظ اور اسکل ڈویلپمنٹ میں صوبائی حکومت کو مدد فراہم کرے بلوچستان کا رقبہ بہت بڑا ہے اور اس حوالے سے اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام اہمیت کا حامل ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بہتر طرز حکمرانی اور پلاننگ سے امور احسن انداز سے رواں رکھے جائینگے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے وزیراعلیٰ کے وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون کے لیے صوبائی حکومت کی بھرپور رہنمائی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر اقوام متحدہ محمد یحییٰ کو یادگاری شیلڈ بھی دی۔دریں اثناء۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں پولیو اوور سائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا گیا، وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تکنیکی مہارت فراہم کرکے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد کے ارکان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس مرض سے نجات کے لیے حکومتی عزم کو سراہا وفد نے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران درپیش مسائل پر بھی روشنی ڈالی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یقین دلایا کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرکے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی اور دیگر حکام بھی موجود تھے، ملاقات کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس نے سوینئر پیش کیا۔

Scanned with CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سپیچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 193 بدھ، 19 ذوالحج، 26 جون 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

عوام کی خدمت کے مشن پر گامزن ہیں، سرفراز بگٹی

بلاول بھٹو وفاق میں ہمارا مقدمہ لڑ رہے ہیں، پارٹی رہنماؤں سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلوچستان صوبائی اسمبلی کی لائبریری میں پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں و سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈی والا، پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ و دیگر پارٹی (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

رہنماؤں نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا ملاقات میں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارٹی رہنماؤں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق تجویز کردہ اقدامات پر آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں جس کے لئے حکومت بلوچستان کے حکام نے سندھ کا دورہ کر کے جامع تجاویز مرتب کی ہیں اس ضمن میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے نصیر آباد میں جگر کی پیوند کاری کا اسپتال قائم کیا جا رہا ہے جس سے لیور ٹرانسپلانٹ کا مہنگا علاج سرکاری سطح پر مفت ہوگا آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں تمام علاقوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو وفاق میں ہمارا مقدمہ بہتر طور پر لڑ رہے ہیں ہم نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے منصوبوں کی شمولیت کے لیے اصولی موقف اپنایا ہے اور ہم پر امید ہیں کہ وفاقی حکومت ہمارے منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کرے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فیصلہ سازی کے عمل میں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بلوچستان کی تمام پارلیمانی جماعتوں کو شامل مشاورت رکھا جا رہا ہے ہمارا مقصد بلوچستان کے عوام کی خدمت ہے۔

پولیو کے خاتمے کیلئے پرعزم، گڈ گورننس کیلئے میرٹ و شفافیت یقینی بنا رہے ہیں وزیر اعلیٰ

عالمی شراکت داروں و قومی اداروں سے مل کر پولیو کے خاتمے کی کوششوں کو بار آور بنایا جائیگا، ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس سے گفتگو

اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع، تعلیمی بجٹ میں 300 فیصد اضافہ کر دیا، سرفراز بگٹی کی اقوام متحدہ کے نمائندے سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پولیو اوور سائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا گیا، وفد سے گفتگو کرتے (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بار آور بنایا جائے گا بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جا رہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تکنیکی مہارت فراہم کر کے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد کے ارکان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس مرض سے نجات کے لیے حکومتی عزم کو سراہا وفد نے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران درپیش مسائل پر بھی روشنی ڈالی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے یقین دلایا کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کر کے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی اور دیگر حکام بھی موجود تھے، ملاقات کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس نے سووینئر پیش کیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پولیو اوور سائیٹ بورڈ کے سربراہ ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومینٹیرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز بدھ 26 جون 2024ء بمطابق 19 ذی الحج 1445ھ | شمارہ نمبر 174

بلوچستان حکومت صوبے کو پولیو سے پاک کرنے کیلئے پرعزم ہے، میر سرفراز بگٹی

عالمی شراکت داروں، قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں پولیو اوور سائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا گیا، وفد سے گفتگو کرتے

بقیہ نمبر 62 صفحہ 5 پر

ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تکنیکی مہارت فراہم کرکے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں

صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے، باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحیٰی نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی وزیراعلیٰ نے اقوام متحدہ کے

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تعلیم صحت، زراعت اور فنی مہارت سمیت دیگر تمام شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کئے جارہے ہیں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی پی پی موڈ کے تحت نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کا خصوصی پروگرام شروع کیا ہے حکومت نے تعلیمی بجٹ میں 300 فیصد اضافہ کیا ہے اور اسکے ساتھ ساتھ صحت کے بجٹ میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جارہا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اقوام متحدہ اساتذہ کی ٹریننگ، آبی تحفظ اور اسکل ڈویلپمنٹ میں صوبائی حکومت کو مدد فراہم کرے بلوچستان کا رقبہ بہت بڑا ہے اور اس حوالے سے اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام اہمیت کا حامل ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بہتر طرز حکمرانی اور پلاننگ سے امور احسن انداز سے رواں رکھے جائینگے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحیٰی نے وزیراعلیٰ کے وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون کے لیے صوبائی حکومت کی بھرپور رہنمائی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ریزیڈینٹ کوآرڈینیٹر اقوام متحدہ محمد یحیٰی کو یادگاری شیلڈ بھی دی۔

سرفراز بگٹی نے سلیم مانڈوی والا، چنگیز جمالی ودیگر کی ملاقات

صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ کی رہنماؤں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں بلوچستان صوبائی اسمبلی کی لائبریری میں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں وسابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈوی والا، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ ودیگر

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

پارٹی رہنماؤں نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا ملاقات میں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ بھی موجود تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارٹی رہنماؤں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق تجویز کردہ اقدامات پر آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں جس کے لئے حکومت بلوچستان کے حکام نے سندھ کا دورہ کرکے جامع تجاویز مرتب کی ہیں اس ضمن میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے نصیرآباد میں جگر کی پیوند کاری کا اسپتال قائم کیا جارہا ہے جس سے لیور ٹرانسپلانٹ کا مہنگا علاج سرکاری سطح پر مفت ہوگا آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں تمام علاقوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے۔

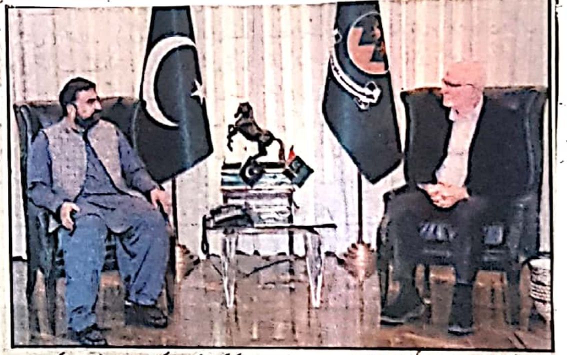

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پولیو اوور سائیٹ بورڈ کے سربراہ ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل کیو I-3

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز منگل ، 25 جون 2024ء بمطابق 18 ذی الحج 1445ھ | شمارہ نمبر 173

ملک کے دیگر علاقوں میں مذہب کے نام پر صورتحال خراب لیکن بلوچستان میں تو اس سے بڑی انسر جنسی ہے، فنڈنگ پر اپوزیشن کے خدشات دور کرینگے

آپریشن کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے

میر سرفراز بگٹی

ناراض بلوچوں سے مذاکرات پر کنفیوز کس سے بات کریں

پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک بار پھر دعوت دیتا ہوں وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے لیکن اسٹیٹ کی رٹ چیلنج کرنے والوں کیخلاف سخت ایکشن ہوگا، لوگ شناختی کارڈ دیکھ کر قتل کر رہے ہیں، ان سے کیسے بات ہوسکتی ہے

ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئے ان ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے مشورے کر رہا ہوں، شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کئے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں جاری ہیں، اسمبلی میں خطاب اور میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، صوبے میں تو بڑی انسر جنسی ہے، پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت ہم انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آپریشن عزم استحکام کی سب سے زیادہ ضرورت بلوچستان میں ہے، پاکستان کے دیگر علاقوں

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

میں مذہب کے نام پر انسر جنسی ہے، لیکن بلوچستان میں تو اس بڑی انسر جنسی ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بہکاوے میں آ کر پہاڑوں پر گئے عام بلوچوں کو ایک مرتبہ پھر دعوت دیتا ہوں، وہ آئیں پرامن بلوچستان کے تحت انہیں گلے لگائیں گے، لیکن رٹ اف اسٹیٹ چیلنج کرنے والوں کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ ناراض بلوچوں سے بات چیت کیلئے ان ہاؤس کمیٹی بنانے کیلئے ابھی تک مشورے کر رہا ہوں، میں ذاتی طور پر اس بات پر کنفیوز ہوں کہ کس سے بات کریں، جو لوگوں شناختی کارڈ دیکھ قتل و غارت کر رہے ہیں، طالب علموں، اساتذہ، ڈاکٹروں اور عام بلوچوں کو مخبر قرار دے کر مار رہے ہیں ان سے کس طرح بات ہوسکتی ہے، بلوچستان میں رٹ آف اسٹیٹ مستحکم کرنا پڑے گی۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ شعبان کے پکنک پوائنٹ سے اغوا کئے گئے دس افراد کی بازیابی کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں، معاملہ حساس ہے اس لئے احتیاط سے کام لے رہے ہیں، انشاءاللہ اس حوالے سے جلد اچھی خبر ملے گی۔ علاوہ ازیں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک گھنٹہ پانچ منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے زیر صدارت شروع ہوا بلوچستان اسمبلی بجٹ بحث کے دوران قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی کابینہ ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی پالیسی مرتب کر چکی ہے اور جس اسکیم پر کام تیز ہوگا اس کیلئے فنڈز بھی جاری ہوں گے اسمبلی بجٹ بحث کے دوران اراکین اسمبلی کے نقطہ اعتراض پر وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد کی رفتار سے متعلق دی گئی بریفنگ افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپوزیشن کو یقین دہانی کرائی کہ جو اسکیم سست روی کا شکار ہوگی فنڈز کا اجرا بھی اسی تناسب سے ہوگا حلقوں کے فنڈنگ کے حوالے سے اپوزیشن کے خدشات دور کریں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

ed: ________ Page No. 8

جلد نمبر۔23 | بدھ 26 جون 2024ء بمطابق 19 ذی الحج 1445ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔172

وزیراعلیٰ بلوچستان سے سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈی والا کی ملاقات

وزیراعلیٰ نے پارٹی رہنماؤں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق تجویز کردہ اقدامات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں بلوچستان صوبائی اسمبلی کی لائبریری میں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماو سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈی والا، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی (بقیہ نمبر50 صفحہ نمبر7پر)

خان کاکڑ و دیگر پارٹی رہنماں نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا ملاقات میں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ بھی موجود تھیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارٹی رہنماں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق تجویز کردہ اقدامات پر آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں جس کے لئے حکومت بلوچستان کے حکام نے سندھ کا دورہ کرکے جامع تجاویز مرتب کی ہیں اس ضمن میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے نصیر آباد میں جگر کی پیوندکاری کا اسپتال قائم کیا جارہا ہے جس سے لیور ٹرانسپلانٹ کا مہنگا علاج سرکاری سطح پر مفت ہوگا آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں تمام علاقوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو وفاق میں ہمارا مقدمہ بہتر طور پر لڑ رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کیلئے پُرعزم ہیں

عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا

پولیو ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرکے مہم کو مربوط انداز میں مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں پولیو اوور سائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے (بقیہ نمبر31 صفحہ نمبر2پر)

صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا گیا، وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تکنیکی مہارت فراہم کرکے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد کے ارکان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس مرض سے نجات کے لیے حکومتی عزم کو سراہا وفد نے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران درپیش مسائل پر بھی روشنی ڈالی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یقین دلایا کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرکے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی اور دیگر حکام بھی موجود تھے، ملاقات کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس نے سوینئر پیش کیا

وزیراعلیٰ بلوچستان سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر کی ٹیم کی ملاقات

گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی (بقیہ نمبر28 صفحہ نمبر2پر)

وزیراعلیٰ نے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تعلیم، صحت، زراعت اور فنی مہارت سمیت دیگر تمام شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کئے جارہے ہیں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی پی پی موڈ کے تحت نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کا خصوصی پروگرام شروع کیا ہے حکومت نے تعلیمی بجٹ میں 300 فیصد اضافہ کیا ہے اور اسکے ساتھ ساتھ صحت کے بجٹ میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جارہا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اقوام متحدہ اساتذہ کی ٹریننگ، آبی تحفظ اور اسکل ڈویلپمنٹ میں صوبائی حکومت کو مدد فراہم کرے بلوچستان کا رقبہ بہت بڑا ہے اور اس حوالے سے اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام اہمیت کا حامل ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بہتر طرز حکمرانی اور پلاننگ سے امور احسن انداز سے رواں رکھے جائینگے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے وزیراعلیٰ کے وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون کے لیے صوبائی حکومت کی بھرپور رہنمائی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر اقوام متحدہ محمد یحییٰ کو یادگاری شیلڈ بھی دی۔

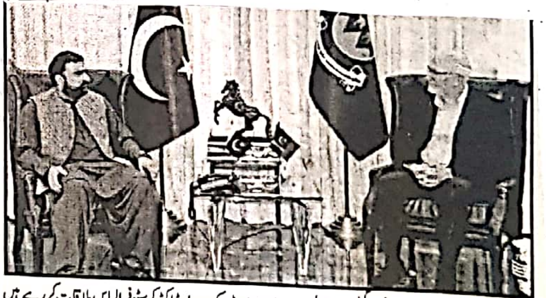

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پولیو اوور سائیٹ بورڈ کے سربراہ ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کررہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
134	رجسٹرڈ بی سی بی-10	10روپے	1445ھ	19ذی الحجہ	بدھ26جون2024ء	27

سب سے بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی، پولیو کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں

سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے گڈ گورننس کے قیام کیلئے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا رہا ہے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر سے گفتگو

عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بار آور بنایا جائے گا، ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی وزیراعلیٰ نے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تعلیم، صحت، زراعت اور فنی مہارت سمیت دیگر تمام شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کئے جا رہے ہیں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سر فہرست ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی پی پی موڈ کے تحت نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کا خصوصی پروگرام شروع کیا ہے حکومت نے تعلیمی بجٹ میں 300 فیصد اضافہ کیا ہے اور اسکے ساتھ ساتھ صحت کے بجٹ میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اقوام متحدہ اساتذہ کی ٹریننگ، آبی تحفظ اور اسکل ڈویلپمنٹ میں صوبائی حکومت کو مدد فراہم کرے بلوچستان کا رقبہ بہت بڑا ہے اور اس حوالے سے اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام اہمیت کا حامل ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بہتر طرز حکمرانی اور پلاننگ سے امور احسن انداز سے رواں رکھے جائیں گے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے وزیراعلیٰ کے وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی تعاون کے لیے صوبائی حکومت کی بھرپور رہنمائی ضروری ہے وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر اقوام متحدہ محمد یحییٰ کو یادگاری شیلڈ بھی دی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں پولیو اوورسائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا گیا، وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بار آور بنایا جائے گا بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جا رہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تکنیکی مہارت فراہم کر کے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد کے ارکان نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس مرض سے نجات کے لیے حکومتی عزم کو سراہا وفد نے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران درپیش مسائل پر بھی روشنی ڈالی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یقین دلایا کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کر کے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ ملاقات کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس نے سووینئر پیش کیا۔

Scanned with CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 بدھ 26 جون 2024ء بمطابق 19 ذوالحجۃ 1445ھ قیمت 20 روپے شمارہ 174

بلوچستان کا بجٹ عوام کے مفاد میں بنایا گیا ہے، وزیر اعلیٰ

سرفراز بگٹی سے سلیم مانڈوی والا، چنگیز جمالی روزی خان کاکڑ کی ملاقات، باہمی دلچسپی امور پر گفتگو

وزیر اعلیٰ نے پارٹی رہنماؤں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق تجویز کردہ اقدامات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں بلوچستان صوبائی اسمبلی کی لائبریری میں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماو سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈوی والا، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ و دیگر پارٹی رہنماں نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا ملاقات میں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارٹی رہنماں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق تجویز کردہ اقدامات پر آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں جس کے لئے حکومت بلوچستان کے حکام نے سندھ کا دورہ کرکے جامع تجاویز مرتب کی ہیں اس ضمن میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے نصیر آباد میں جگر کی پیوند کاری کا اسپتال قائم کیا جارہا ہے جس سے لیور ٹرانسپلانٹ کا مہنگا علاج سرکاری سطح پر مفت ہوگا آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں تمام علاقوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو وفاق میں ہمارا مقدمہ بہتر طور پر لڑ رہے ہیں ہم نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے منصوبوں کی شمولیت کے لیے اصولی موقف اپنایا ہے اور ہم پر امید ہیں کہ وفاقی حکومت ہمارے منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کرے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فیصلہ سازی کے عمل میں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بلوچستان کی تمام پارلیمانی جماعتوں کو شامل مشاورت رکھا جارہا ہے ہمارا مقصد بلوچستان کے عوام کی خدمت ہے اور ہم اپنے مشن پر گامزن ہیں انشاء اللہ بلوچستان کا ہر فرد حکومتی اقدامات کے نتیجے میں نمایاں بہتری محسوس کرے گا گڈ گورننس کے ذریعے عوام کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کر کے ایک اچھی طرز حکمرانی کی بنیاد رکھ رہے ہیں جس کے مثبت ثمرات عوام تک ضرور پہنچیں گے

بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کیلئے پرعزم ہیں' وزیر اعلیٰ

پولیو اور سائیٹ بورڈ کے سربراہ کی ملاقات' انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پولیو اور سائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ [illegible] ڈویژن کے صدر ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں، عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر بلوچستان سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بار آور بنایا جائے گا، بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جارہی ہے، حکومت ضروری تیکنیکی مہارت فراہم کر کے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

11

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 20 | بروز بدھ 26 جون 2024، 19 ذوالحجہ 1444ھ | شمارہ 78

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں، غزالہ گولہ بھی موجود ہیں

بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا

اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحیٰ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی وزیر اعلیٰ نے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں پولیو اورسائیٹ بورڈ کے سربراہ اور بل اینڈ میلینڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے گلوبل ڈویلپمنٹ ڈویژن کے صدر بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ اور ہیومنیٹرین کوآرڈینیٹر محمد یحیٰ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ یہاں ملاقات کی وزیر اعلیٰ نے بقیہ 2 صفحہ 6 پر

ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں نمائندہ وفد نے ملاقات کی اور بلوچستان میں انسداد پولیو مہم سے متعلق تبادلہ خیال کیا ملاقات کے دوران صوبے میں انسداد پولیو مہم کو مربوط بنانے پر اتفاق کیا گیا، وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو پولیو سے پاک کرنے کے لئے پرعزم ہیں عالمی شراکت داروں اور قومی اداروں کے ساتھ مل کر صوبے سے پولیو کے خاتمے کے لئے کوششوں کو بارآور بنایا جائے گا بلوچستان میں انسداد پولیو مہم پر متعین ورکرز کو پوری سیکورٹی فراہم کی جا رہی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ضروری تکنیکی مہارت فراہم کرکے پولیو کے خاتمے کی مہم کی کامیابی کیلئے پرعزم ہیں ڈاکٹر کرسٹوفر الیاس کی قیادت میں وفد کے ارکان نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پولیو کے خاتمے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس مرض سے نجات کے لیے حکومتی عزم کو سراہا وفد نے حفاظتی ٹیکوں کی مہم کے دوران درپیش مسائل پر بھی روشنی ڈالی، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے یقین دلایا کہ صوبے میں انسداد پولیو مہم کی ٹیموں کو درپیش مشکلات اور مسائل حل کرکے مہم کو مربوط انداز میں آگے بڑھاتے ہوئے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنایا جائے گا۔

اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اقوام متحدہ کے تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے تعلیم، صحت، زراعت اور فنی مہارت سمیت دیگر تمام شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ گرین گیسز کے اخراج میں عمل دخل نہ ہونے کے باوجود ہمارا سب بڑا چیلنج ماحولیاتی تبدیلی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے اساتذہ کے ٹریننگ پروگرام شروع کیے جا رہے ہیں نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی صوبائی حکومت کی ترجیحات میں سرفہرست ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے پی پی پی موڈ کے تحت نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم کی فراہمی کا خصوصی پروگرام شروع کیا ہے حکومت نے تعلیمی بجٹ میں 300 فیصد اضافہ کیا ہے اور اسکے ساتھ ساتھ صحت کے بجٹ میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گڈ گورننس کے قیام کے لیے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا رہا ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اقوام متحدہ اساتذہ کی ٹریننگ، آبی تحفظ اور اسکل ڈویلپمنٹ میں صوبائی حکومت کو مدد فراہم کرے۔

بلاول بھٹو وفاق میں ہمارا مقدمہ بہتر طور پر لڑ رہے ہیں، سرفراز بگٹی

ہم نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے منصوبوں کی شمولیت کے لیے اصولی موقف اپنایا ہے

انشاء اللہ بلوچستان کا ہر فرد حکومتی اقدامات کے نتیجے میں نمایاں بہتری محسوس کرے گا

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں بلوچستان صوبائی اسمبلی کی لائبریری میں پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سلیم مانڈوی والا، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی بقیہ 9 صفحہ 6 پر

خان کاکڑ و دیگر پارٹی رہنماں نے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا ملاقات میں ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی غزالہ گولہ بھی موجود تھیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارٹی رہنماں کو صوبے میں مفاد عامہ سے متعلق مجوزہ کردہ اقدامات پر آگاہی دیتے ہوئے بتایا کہ صحت کے شعبے میں سندھ کی طرز پر بہتری لانا چاہتے ہیں جس کے لئے حکومت بلوچستان کے حکام نے سندھ کا دورہ کرکے جامع تجاویز مرتب کی ہیں اس ضمن میں گمبٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے تعاون سے نصیر آباد میں جگر کی پیوند کاری کا اسپتال قائم کیا جا رہا ہے جس سے لیور ٹرانسپلانٹ کا مہنگا علاج سرکاری سطح پر مفت ہوگا آئندہ مالی سال کے صوبائی بجٹ میں تمام علاقوں کو ترقیاتی عمل کا حصہ بنایا گیا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو وفاق میں ہمارا مقدمہ بہتر طور پر لڑ رہے ہیں ہم نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کے منصوبوں کی شمولیت کے لیے اصولی موقف اپنایا ہے اور ہم پرامید ہیں کہ وفاقی حکومت ہمارے منصوبوں پر سنجیدگی سے غور کرے گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
12

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 783 QUETTA Wednesday June 26, 2024 /Dhu'l-Hijjah 19, 1445 Rs: 30

Govt determined to make province polio free: CM

APP

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday said that Balochistan government was determined to make the province polio free.

He expressed these views while talking to a delegation led by Chairman of Polio Oversight Board and President of Global Development Division of Bill & Melinda Gates Foundation Dr. Christopher Elias called on him here. During the meeting, it was agreed to coordinate the anti-polio campaign in the province.

Talking to the delegation, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that efforts would be intensified to eliminate polio from the province in collaboration with international partners and national institutions. Full security is being provided to the workers assigned to the anti-polio campaign in Balochistan, he said. The chief minister said that the federal and provincial governments were committed to the success of the polio eradication campaign by providing the necessary technical expertise.

The members of the delegation under the leadership of Dr. Christopher Elias informed the chief minister about the ongoing measures to eradicate polio and appreciated the government's determination to get rid of this disease. The delegation also highlighted the problems being faced during the immunization campaign.

Mir Sarfraz Bugti assured the delegation that by solving the difficulties and problems being faced by the anti-polio campaign teams in the province, the campaign would be carried out in a coordinated manner and the desired goals to be achieved. Provincial Health Minister Balochistan Sardarzada Faisal Khan Jamali and other officials were also present in the meeting. At the end of the meeting Dr. Christopher Elias presented a souvenir to Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti. Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the province is determined to make Balochistan polio-free in collaboration with international partners and national institutions. Efforts to eradicate polio will be intensified in Balochistan. Full security is being provided to the workers assigned to the anti-polio campaign in Balochistan. The members of the delegation under the leadership informed the Chief Minister of Balochistan about the ongoing measures to eradicate polio and appreciated the government's determination to get rid of this disease. The delegation also highlighted the problems faced during the immunization campaign.

He assured that by solving the difficulties and problems faced by the anti-polio campaign teams in the province, the achievement of the desired goals will be ensured by advancing the campaign in a coordinated manner.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 13

QUETTA: Chief of Polio Oversight Board Dr Christopher Elias in a meeting with Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti on Tuesday.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 14

بجٹ میں نصیرآباد کے عوام کو ہسپتال کا تحفہ دیا گیا' صادق عمرانی

نوجوان بلوچستان کی ترقی کیلئے صوبائی حکومت کا ساتھ دیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ صدر آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور کابینہ ارکان کی محنت سے متوازن بجٹ پیش کیا گیا ہے جس میں عوامی ضروریات، مسائل اور ترقیاتی منصوبوں پر اہمیت کے ساتھ خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ عوام دوست بجٹ سے بلوچستان کے عوام کے مسائل میں کمی آسکے، میر محمد صادق عمرانی نے بجٹ کے حوالے سے ویڈیو پیغام میں کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے گوادر کے دورے کے موقع بلوچستان کی تعمیر و ترقی اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مذاکرات کی اہمیت پر زور دیا نوجوان بلوچستان میں امن وامان کے قیام ترقی اور خوشحالی کیلئے صوبائی حکومت سے بھرپور تعاون کریں نصیرآباد کے عوام کو صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی کیلئے NICVD گمبٹ کے طرز پر جدید ہسپتال کا تحفہ دیں گے اسی طرح کچھی کینال کیلئے بھی 10 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

آپریشن عزم استحکام کی ہر پاکستانی کو حمایت کرنی چاہئے' ضیاء لانگو

بلوچستان میں امن وامان کے مسئلے سے کوئی انکار نہیں کرسکتا' ملک توڑنے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان کے امن کیلئے ہمیں ایک پیج پر آکر سیکورٹی فورسز اور حکومت کے ساتھ کھڑے ہونا ہے، دہشت گردی کے خلاف آپریشن کی ہر پاکستانی کو حمایت کرنی چاہئے، سیاسی اور جمہوری طریقے سے ملک کو آگے لے جانے والوں سے بات چیت کا آپریشن ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن عزم استحکام کا فیصلہ ایپکس کمیٹی میں ہوا، وزیراعلیٰ نے اس اجلاس میں بلوچستان حکومت کی نمائندگی کی۔ بلوچستان میں امن وامان کا مسئلہ موجود ہے جس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اغوا اور سیکورٹی فورسز کو نشانہ بنانے والوں کے خلاف جب ریاست کارروائی کرتی ہے تو کچھ لوگ اور سیاسی جماعتیں کہتی ہیں کہ صوبے میں آپریشن ہو رہا ہے۔ ہم مذاکرات کی بات ضرور کرتے ہیں لیکن مذاکرات کس سے کریں، ان لوگوں سے کریں جو ملک کو توڑنا چاہتے ہیں ان سے بات نہیں ہوسکتی، ملک کے فریم ورک میں رہتے ہوئے اگر کوئی بات کرتا ہے تو وہ چل کر آئے ہم دوڑ کر اس کے پاس جائیں گے، جو حقوق کیلئے پرامن جمہوری جدوجہد کرتے ہیں اس کیساتھ بات کریں گے ان کیساتھ چل کر بلوچستان کے حقوق لیں گے۔

عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا اولین ترجیح ہے' بخت محمد کاکڑ

مختلف محکموں کے بجٹ میں اضافے کا مقصد عوام کو ریلیف دینا ہے' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت نے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے عین مطابق صوبے کی تاریخ میں پہلی بار عوام دوست بجٹ پیش کرکے لوگوں کے دل جیت لیا صوبائی وزیر نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی ترقی اور خوشحالی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کئے جائیں تعلیم، صحت، زراعت، کلچر وسیاحت اور لائیو اسٹاک کے سالانہ بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کیا گیا تاکہ ان کے ثمرات عام لوگوں تک پہنچ جاسکیں۔

بجٹ عوام دوست، تعلیم وصحت کے شعبوں کو ترجیح دی' ظہور بلیدی

اپوزیشن کی مثبت نشاندہی پر ضرور توجہ دی جائیگی' صوبائی وزیر کی میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے عوام دوست بجٹ پیش کیا ہے، مالی سال 2024-25 کے بجٹ میں تعلیم اور صحت کے شعبوں کو ترجیح دی گئی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ اپوزیشن اسمبلی میں اپنی رائے کا اظہار اچھے انداز میں کر رہی ہے، اگر اپوزیشن نے کہیں مثبت نشاندہی کی تو اسے ضرور بہتر بنائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈاکٹر ربابہ بلیدی ماہر طب کی حیثیت سے کونسل کی ایکسپرٹ کمیٹی کی رکن نامزد

مشیر ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اس سے قبل پارلیمانی سیکرٹری صحت، سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، قانون و پارلیمانی امور خدمات سرانجام دے چکی ہیں

کورونا 19 عالمی وباء کے دوران نمایاں خدمات پر انہیں حکومت پاکستان کی جانب سے ایوارڈ بھی دیا گیا' اسپیکر بلوچستان اسمبلی سمیت اراکین کی مبارکباد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل نے بلوچستان سے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو ماہر طب کی حیثیت سے کونسل کی ایکسپرٹ کمیٹی کی رکن نامزد کردیا ہے، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی بلوچستان سے پہلی ماہر طب ہوں گی جو پی ایم ڈی سی کی ایکسپرٹ کمیٹی میں صوبے کی نمائندگی کریں گی ڈاکٹر ربابہ بلیدی اسوقت بلوچستان قانون ساز اسمبلی کی رکن اور وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ہیں اس سے قبل وہ پارلیمانی سیکرٹری صحت، پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی، پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور، اور بلوچستان اسمبلی کی ویمن پارلیمنٹرین کاکس کی چیئرپرسن کے طور پر بھی خدمات سرانجام دے چکی ہے اور کووڈ 19 عالمی وباء کے دوران نمایاں خدمات پر انہیں حکومت پاکستان کی جانب سے ایوارڈ بھی دیا گیا، ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن کا جامع ڈرافٹ تشکیل دیا، جبکہ صحت کے شعبے میں ان کی تشکیل کردہ ماڈیول کو حکومت خیبر پختونخوا میں بھی نافذ کیا گیا جس پر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے انہیں اعلیٰ کارکردگی کا ایوارڈ دیا، بحیثیت پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی قیادت میں محکمہ قانون نے 211 سالہ قوانین کو یکجا کرکے اسے تحریری شکل میں شائع کرایا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی پارلیمانی وطبی خدمات کے نتیجے میں موجودہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان کی نامزدگی پاکستان کے اعلیٰ سول ایوارڈ ستارہ امتیاز کیلئے بھی کی ہے، گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کو پی ایم سی کی ایکسپرٹ کمیٹی کا رکن نامزد ہونے پر اسپیکر بلوچستان اسمبلی سمیت تمام اراکین اسمبلی نے مبارکباد دی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 JUN 2024

Page No. 15

گھریلو صارفین کے بل کمیشن کی سفارشات کے مطابق جاری کیے جائیں، ہائیکورٹ

چیف سیکرٹری کو معاملہ ایس ایس جی سی ایل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے اٹھانے اور حکم پر عمل درآمد کرانے کی ہدایت

قدرتی گیس کے فکسڈ فلیٹ ریٹ کی تجویز نومبر 2023 سے نافذ کی جائے گی، ایس ایس جی سی ایل کو حکم

کوئٹہ (خ ن) جناب جسٹس کامران خان ملاخیل اور جناب جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بینچ نے ایڈوکیٹ سید نذیر آغا کی جانب سے دائر آئینی درخواست بنام وزارت پٹرولیم وقدرتی وسائل حکومت پاکستان پر سماعت کی۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کو کمیشن کی رپورٹ میں مرتب سفارشات پر فوری طور پر عملدرآمد اور اگلے احکامات تک گھریلو صارفین کے ماہانہ بل سختی سے کمیشن کی رپورٹ میں دی گئی سفارشات کے مطابق جاری کرنے کا حکم دے دیا۔ عدالت نے چیف سیکرٹری بلوچستان کو ایس ایس جی سی ایل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا ممبر ہونے کی وجہ سے یہ معاملہ ایس ایس جی سی ایل کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے اٹھانے اور عدالت کے حکم پر عمل درآمد کے لیے تمام متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو اس آرڈر کی کاپی معلومات اور تعمیل کے لیے متعلقہ حکام کو بھیجنے کی بھی ہدایت کی۔ چیف منیجر، بلنگ ایس ایس جی سی ایل کوئٹہ اور کمیشن کے اراکین کو ہدایت کی گئی کہ اس سلسلے میں معلومات، تعمیل اور پیش رفت رپورٹ کو اگلی مقررہ سماعت 31.07.2024 کی کو پیش کیا جائے۔ سماعت کے دوران دو رکنی بینچ کے معزز جج نے ابزرویشن دی کہ یہ آئینی پٹیشن 'غیر رجسٹرڈ نیچرل گیس / نیچرل گیس چارجز پاس کرنے' کے الزامات سے متعلق مسائل کے پس منظر میں مفاد عامہ کی عرضی کے طور پر دائر کی گئی تھی۔ ٹیرف کے حوالے سے مختلف تنازعات، مبینہ ٹمپرنگ کے بہانے گیس میٹروں کو ہٹانے اور صارفین کو بالخصوص گھریلو اور دیگر کمرشل صارفین کو عارضی بل بھیجنا، جس کی بنیاد پر بعض احکامات پاس کیے گئے ہیں۔ ابتدائی طور پر، سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ ('SSGCL') نے پٹیشن کے برقرار رہنے پر اعتراض اٹھایا، جس میں تفصیلی دلائل کے بعد 23 دسمبر 2021 کے حکم نامے میں شرکت کی گئی اور اس لیے، پٹیشن کے برقرار رہنے کے حوالے سے اعتراض ختم ہوگیا۔ اسی طرح، عدالت کے اس حکم کے تحت ایس ایس جی سی ایل کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ پی یو جی/سلومیٹر چارجز، پوشیدہ چارجز، اضافی چارجز، اور ریگولر ریڈنگ لیے بغیر پروویژنل بل بھیجنے سے روک دے، جو کورس اضافی چارجز کا اضافہ کر رہا ہے اس لیے اس عدالت نے 19 اپریل 2023 اور 15 مئی 2023 کے احکامات کے ذریعے ایس ایس جی سی ایل کے حکام کو روک دیا تھا اور نئے اعلان کردہ ٹیرف کی بنیاد پر گیس کے بلوں کی وصولی نہ کرنے کی ہدایت کی گئی تھی، تاہم، انہیں گیس کے بلوں کو شروع کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اپریل 2024 کے مہینے سے گیس بلنگ بغیر کسی پوشیدہ چارجز جیسے کہ PUG/سلومیٹر گیس چارجز، ٹیمپرنگ چارجز، لیٹ پیمنٹ چارجز وغیرہ وغیرہ۔ مزید یہ کہ بلنگ کا ٹھیکہ کسی پرائیویٹ کمپنی کو تفویض نہیں کیا جائے گا اور میٹر ریڈنگ کے علاوہ کوئی اور کام کسی پرائیویٹ کنٹریکٹر کو نہیں دیا جائے گا۔ اور کسی کو بھی متعلقہ صارف کو 24 گھنٹے پیشگی اطلاع کیے بغیر گیس میٹر ہٹانے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور صارف کی غیر موجودگی میں کوئی ٹیسٹنگ/لیب امتحان نہیں لیا جائے گا، لیکن مذکورہ احکامات کے باوجود صارفین کی ایک بڑی تعداد دو رکنی بینچ کے سامنے پیش ہو رہی ہے۔ عدالت کو ایس ایس جی سی ایل کی جانب سے گیس کے بلوں کا حساب لگانے کے طریقہ کار اور معیار پر برہمی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ سماعت کے دوران، مورخہ 30.04.2024 کے آرڈر میں یہ مشاہدہ کیا گیا کہ SSGCL نے خود آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی ('OGRA') کے ذریعے محفوظ اور غیر محفوظ صارفین کی حد پر نظر ثانی کے لیے تجاویز وفاقی حکومت کو بھجوائی تھیں۔

پولیس اور لیویز میں امن وامان کو سنبھالنے کی صلاحیت؟

عدالت عالیہ نے تفصیلی جواب طلب کر لیا

کیا ایف سی کی تعیناتی اور سڑکوں پر چیک پوسٹیں بنانا عوام کی آزادانہ نقل وحرکت کے بنیادی حقوق کیخلاف نہیں، اے سی ایس ہوم سے استفسار

متعلقہ افسروں کو جواب جمع کرانے کیلئے چار ہفتوں کا وقت، کوچ اور ٹو ڈی ڈرائیوروں کے ڈرگ ٹیسٹ کی رپورٹ بھی عدالت میں پیش

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی درخواست نمبر 1338/ 2019 پر جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس روزی خان بڑیچ نے سماعت کی۔ 30 مئی 2024 کے ایک حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اے سی ایس ہوم بلوچستان اور آئی جی پولیس بلوچستان، ڈی جی لیویز بلوچستان ایڈووکیٹ جنرل کے ہمراہ پیش ہوئے۔ عدالت کی جانب سے آئی جی پولیس بلوچستان اور ڈی جی لیویز بلوچستان سے استفسار کیا گیا کہ کیا پولیس اور لیویز بلوچستان صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو سنبھالنے کی صلاحیت موجود ہے اگر ہے تو تفصیلی جواب جمع کروائیں۔ عدالت نے اے سی ایس ہوم بلوچستان سے استفسار کیا کہ امن وامان کی صورتحال کے ساتھ ساتھ مختلف سڑکوں اور شاہراہوں پر چیک پوسٹوں کی تعمیر کے لیے ایف سی فورس کو طلب کرنے کا مقصد، قومی خزانے پر اس کے اثرات کیا ہوں گے۔ جس پر تفصیلی جواب جمع کرنے کے لیے وقت مانگ لیا گیا۔ اے سی ایس ہوم بلوچستان سے سوال بھی کیا کہ ایف سی فورسز کی غیر ضروری تعیناتی اور سڑکوں پر چیک پوسٹیں کھڑی کرنا عوام کی آزادانہ نقل وحرکت کے بنیادی حقوق کے خلاف نہیں ہے کیا اس سے آئین پاکستان کے آرٹیکل 15 کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ عام شہریوں کی آزادانہ نقل وحرکت متاثر نہیں ہوگی۔ ہسپتالوں تک باآسانی پہنچنے کے لیے سفر کرنے کیلئے تکلیف ہو رہی ہے۔ جس پر ایڈووکیٹ جنرل نے مزید استدعا کی کہ مذکورہ افسران کو مناسب وقت دیا جائے۔ جس پر عدالت نے چار ہفتوں کا وقت دیا۔ این ایچ اے کے ایڈووکیٹ جناب نجیب اللہ کاکڑ نے کہا کہ ڈی ایچ اے اسکیم کے قریب کوئٹہ کچلاک روڈ کے یوٹرن کو تیار کیا جا رہا ہے جس پر رپورٹ اگلی سماعت میں پیش کی جائے گی۔ انچارج پی ٹی اے کو ہدایت دی گئی کہ قوانین پر عملدرآمد نہ کرنے والے تمام ٹرانسپورٹرز کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور رپورٹ آئندہ سماعت پر پیش کی جائے۔ سیکرٹری آر ٹی اے کو ہدایت کی گئی کہ وہ گاڑیوں میں نسب ٹریکر کے موثر طریقہ کار کو یقینی بنائیں۔ بسوں اور کوچوں میں اس پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ ایس پی ٹریفک کے نمائندے نے کوچ اور ٹو ڈی ڈرائیورز کے ڈرگ ٹیسٹ کے حوالے سے رپورٹ پیش کی جس کے مطابق چار ڈرائیورز کو غیر قانونی اشیاء استعمال کرنے پر بلیک لسٹ کر کے نادرا اور محکمہ داخلہ سے رپورٹ شیئر کر دی گئی۔ دریں اثناء ایس ایس پی ٹریفک بلوچستان کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ کوسٹل ہائی وے پر گاڑیاں چلانے والے کوچ اور ٹو ڈی ڈرائیوروں کا ڈرگ ٹیسٹ بھی شروع کر دیں اور رپورٹ آئندہ سماعت پر جمع کروائیں۔ بعدازاں سماعت 23 جولائی 2024 کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

قلعہ عبداللہ سے 18 ماہ کے بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق

کوئٹہ (این این آئی) قلعہ عبداللہ سے 18 ماہ کے بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوگئی۔ محکمہ صحت کے مطابق 2024 میں بلوچستان میں پولیو کے 5 کیسز رپورٹ ہوئے جبکہ رواں سال ملک میں کل پولیو کے 6 کیس رپورٹ ہوئے ہیں، محکمہ صحت کے مطابق بلوچستان میں پولیو کا کیس رپورٹ ہونے کے بعد خصوصی انسداد پولیو مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے ماحول میں پولیو وائرس کی موجودگی کی بنا پر پولیو مہم شروع کی جا رہی ہے، خصوصی انسداد مہم یکم جولائی سے بلوچستان کے 14 اضلاع میں خصوصی انسداد پولیو مہم شروع ہوگی خصوصی پولیو مہم کے دائرہ کار میں لورالائی، قلعہ سیف اللہ، دکی، اوستہ محمد مستونگ، سبی، نصیر آباد، قلات، ژوب، شیرانی، بارکھان، موسیٰ خیل، لسبیلہ اور زیارت کے تحصیل سنجاوی کے علاقے شامل ہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 16

قاسم سوری کی رہائش گاہ کے باہر عدالت طلبی کا نوٹس آویزاں

نوٹس میں 9 جولائی کو ہونیوالی سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہونیکی ہدایت کی گئی

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کورٹ کے حکم پر پولیس نے سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم خان سوری کی کوئٹہ میں واقع رہائش گاہ کے باہر عدالت طلبی کا نوٹس آویزاں کردیا، نوٹس میں قاسم سوری کو این اے 265 پر دوبارہ الیکشن کے فیصلے کیخلاف دائر درخواست پر 9 جولائی کو ہونے والی سماعت پر ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے، کوئٹہ کے مقامی اخبارات میں اسسٹنٹ رجسٹرار (سول۔1) برائے رجسٹرار حفیظ الرحمان کے جاری کئے گئے اشتہار میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل کا دائرہ اختیار آرڈر XIV کے تحت نوٹس قائد 10 سپریم کورٹ رولز 1980 موضوع سول اپیل نمبر 1595/2009 اور سول متفرق درخواست نمبر 8650/2019 میں سول اپیل نمبر 1595/2019 کا قاسم سوری اپیل کنندگان بمقابلہ جواب دہندگان کو میر لشکری رئیسانی اور دیگر الیکشن ٹریبونل بلوچستان کوئٹہ کے 27 ستمبر 2019 کے فیصلے سے اپیل پر EP No. 10/2018 میں منظور کیا گیا قاسم سوری اپیلنٹ نمبر 11 این اے 265 کوئٹہ II سے واپس لانے والا امیدوار ایئرپورٹ روڈ مکان نمبر A-41 محلہ سوری ہاؤس چلتن ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ کا رہائشی نوٹس لے کر مذکورہ بالا کیس عدالت کے سامنے 7 جون 2024 کو سماعت کے لئے آیا اور عدالت نے مندرجہ ذیل حکم جاری کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا ہم نے پہلے اپیل کنندہ قاسم خان سوری کی ذاتی حاضری کی ہدایت کی تھی اور بار بار کوشش کی تھی انکی خدمت کے لئے بتایا گیا ہے پراسیس سرور کی رپورٹ میں کہا گیا کہ اپیل کنندہ کے بھائی بلال سوری نے انکی طرف سے نوٹس وصول کرنے سے انکار کردیا، یہ بات بالکل واضح ہوگئی ہے کہ اپیل کنندہ نوٹس کی فراہمی سے گریز کررہا ہے جو کہ ایک سابق رکن پارلیمنٹ اور قومی اسمبلی میں ڈپٹی اسپیکر کا طرز عمل افسوسناک ہے لہٰذا چونکہ اپیل کنندہ سروس سے گریز کررہا ہے اسے کوئٹہ سے شائع ہونے والے اردو اور انگریزی اخبار کے ذریعے اشاعت کے لئے پیش کیا جائے، نوٹس اسے رجسٹرار ڈاک کے ذریعے بھیجا جائے اور اسے پراسیس سرور کے ذریعے بھیجا جائے اور اسے اسکے آخری معلوم پتے کے بیرونی دروازے پر چسپاں کیا جائے، نوٹس میں کہا جانا چاہئے کہ اپیل کنندہ کو سماعت کی آخری تاریخ جو کہ منگل 9 جولائی 2024 ہے ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونا ضروری ہے، مزید نوٹس لیکر عنوان والی اپیل عدالت میں سماعت کے لئے 9 جولائی 2024 کو نو بجے یا اسکے فوراً بعد اسلام آباد کے کورٹ ہاؤس میں عدالت کے لئے مناسب ہوگی لہٰذا آپکو اس نوٹس کے ذریعے ضروری ہے کہ 9 جولائی 2024 کو ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہوں، سپریم کورٹ کے حکم پر ہنہ اوڑک پولیس نے منگل کو کوئٹہ کی چلتن ہاؤسنگ اسکیم میں واقع سابق ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی قاسم سوری کی رہائش گاہ کے باہر نوٹس آویزاں کیا۔

حلقہ پی بی 9 کوہلو کے 4 پولنگ سٹیشنز پر آج ری پولنگ ہوگی

چاروں پولنگ سٹیشنز پر ایف سی اور لیویز کے جوان سکیورٹی ڈیوٹی دیں گے

کوہلو (جنگ نیوز) حلقہ پی بی 9 کوہلو کے چار پولنگ سٹیشنز پر کل ری پولنگ ہوگی۔ ضلعی الیکشن کمیشن نے عملہ نساؤ روانہ کردیا گیا، پولنگ سٹیشنز کی سکیورٹی فول پروف بنائی جائے گی، چاروں پولنگ سٹیشنز پر ایف سی اور لیویز کے جواں سکیورٹی ڈیوٹی دیں گے۔ الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق نساؤ کے چاروں پولنگ سٹیشنز پر 5808 ووٹر رجسٹرڈ ہیں، حلقہ پی بی 70 کوہلو پولنگ سٹیشن پر پی پی کے میر نصیب اللہ مری کو نواز لیگ کے نواب چنگیز مری پر 3400 ووٹوں کی برتری حاصل ہے۔

3 کروڑ روپے کے واجبات، کیسکو نے سنٹرل جیل مچ کی بجلی کاٹ دی

سیکورٹی کے خدشات بڑھ گئے، 15 روز میں ادائیگی کی یقین دہانی کرائی تھی، آئی جی جیل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی سب سے بڑی جیل سنٹرل جیل مچ کی بجلی کیسکو نے تین کروڑ روپے کے واجبات پر کاٹ دی، بجلی منقطع کئے جانے سے جیل کے سیکورٹی کے خدشات بڑھ گئے۔ مچ جیل حکام نے بتایا کہ مچ جیل میں 750 قیدی پابند سلاسل ہیں، جن میں سزائے موت کے 73 قیدی پھانسی کے منتظر ہیں جبکہ 100 سے زائد ہائی پروفائل ملزمان بھی جیل میں قید ہیں، جیل حکام کے مطابق بجلی کے بلوں کی مد میں مچ جیل پر تین کروڑ روپے کے واجبات ہیں، اس ضمن میں آئی جی جیل ملک شجاع الدین کاسی نے بتایا کہ بجلی کاٹنے سے جیل میں سیکورٹی خدشات بڑھ گئے، ہم نے کیسکو حکام کو 15 روز میں واجبات کی ادائیگی کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن یقین دہانی کے باوجود جیل کی بجلی کاٹی گئی ہے۔

بجٹ میں کوئی میگا پراجیکٹ نہیں، اپوزیشن، بعض ارکان کو تنقید کی عادت ہے، حکومت

حکومتی وزراء تنقید برداشت کریں، ڈاکٹر مالک، خیر جان بلوچ، مشکلات کے حل کیلئے موثر پالیسی بنانے کی ضرورت ہے، رحمت صالح بلوچ

بجٹ میں ایسے منصوبے شامل کئے جن سے صوبہ ترقی کریگا، ظہور بلیدی، اصغر رند، برکت رند، غلام دستگیر بادینی، مینا مجید بلوچ کا اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ بجٹ میں کوئی میگا پراجیکٹ شامل نہیں، نہ ہی صوبے کے مسائل کے حل کیلئے کوئی ٹھوس حکمت عملی اختیار کی گئی ہے صوبے کے تمام سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیکر صوبے کے مسائل حل کئے جائیں جبکہ حکومتی ارکان نے بجٹ کو عوام دوست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بجٹ میں پہلی مرتبہ ایسے منصوبے شامل کئے گئے ہیں جن سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت نصف گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے دوسرے روز بجٹ پر عام بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ کی نیت پر شک نہیں تاہم جو مشکلات ہیں ان کے حل کے لئے مضبوط اور موثر پالیسی بنانے کی ضرورت ہے۔ بجٹ میں میگا پراجیکٹ کے نام سے کوئی اسکیم شامل نہیں کی گئی نہ ہی صوبے کے مسائل کے حل کیلئے کوئی ٹھوس حکمت عملی اختیار کی گئی ہے، وفاق نے پہلے ہی بلوچستان کو نظر انداز کررکھا ہے وہ بلوچستان کو ملک کا حصہ نہیں سمجھتا، لوگ بیروزگاری کے باعث مایوسی کا شکار ہیں، غربت اور بیروزگاری نے عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی، لوگ ادویات خریدنے کی سکت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں غیر یقینی کی سی کیفیت ہے، بجٹ میں کچھ علاقوں پر نظر کرم زیادہ ہے۔ صوبے کی یونیورسٹیاں بند ہونے جا رہی ہیں، ہزاروں کی تعداد میں شیلٹرلیس اسکولز ہیں اس جانب توجہ دی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کولواہ میں 22 کلومیٹر کی سڑک کے لئے 22 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں جہاں سے بمشکل مہینے میں کچھ گاڑیاں ہی گزرتی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور افغانستان سرحد سے آزادانہ تجارت کرنے دی جائے۔ انہوں نے تجویز دی کہ صوبے کے تمام سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیکر صوبے کے مسائل حل کئے جائیں، اپوزیشن نے کوشش کی ہے کہ صوبے کی روایات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کے لئے مشکلات پیدا نہ ہوں تاکہ صوبے کی مشکلات دور ہوسکیں۔ صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی نے کہا کہ کولواہ ایک تاریخی مقام ہے اور مذکورہ شاہراہ انتہائی اہمیت کی حامل ہے، وہاں کے لوگوں کو بھی حق ہے کہ حکومت انکو ترقی دے تاہم کچھ ارکان اسمبلی کو تنقید کرنے کی عادت ہے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ حکومتی وزراء اپوزیشن کی تنقید کو برداشت کریں اگر وہ ہر رکن کو جواب دینگے تو یہ فلور ان کے پاس ہی رہے گا، انہوں نے تجویز دی کہ بجٹ پر جس دن بحث نمٹائی جائے حکومتی ارکان اس دن جواب دیں۔ پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی میر اصغر رند نے کہا کہ بجٹ میں سب سے زیادہ رقم تعلیم کے لئے رکھی گئی ہے، حکومت کو یونین کونسل کی سطح پر تعلیمی اداروں اور دیہی مراکز کو ترجیح دینی چاہئے تاکہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر پر دباؤ کم ہو۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں ٹیچرز اور ڈاکٹرز کی کمی ہے اسے پورا کیا جائے۔ نیشنل پارٹی کے خیر جان بلوچ نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ عوام سے تعلیم اور ترقی کے حوالے سے کئے گئے وعدے پورے کرے۔ انہوں نے کہا کہ آواران میں یونیورسٹی سب کیمپس کی تعمیر کو پی ایس ڈی پی میں شامل نہیں کیا گیا ہم کسی منصوبے کے مخالف نہیں تاہم انصاف کے تقاضے پورے ہونے چاہئے تھے۔

شابان پکنک پوائنٹ سے اغوا ہونے والے تین افراد گھر پہنچ گئے

اغوا کاروں نے پہاڑی علاقے میں چھوڑ دیا، دیگر مغویوں کی بازیابی کیلئے سیکورٹی فورسز کا آپریشن جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شابان پکنک پوائنٹ سے سات روز قبل اغوا ہونے والے کسٹم اہلکار سمیت تین افراد گھر پہنچ گئے جبکہ ایک ہی خاندان کے پانچ نوجوانوں سمیت سات مغویوں کی بازیابی کیلئے سیکورٹی فورسز کا آپریشن تاحال جاری ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق کوئٹہ سے 35 کلومیٹر کے فاصلے پر ضلع ہرنائی کے پہاڑی علاقے میں واقعہ شابان پکنک پوائنٹ پر عید کے تیسرے روز 19 جون کو کوئٹہ سمیت مختلف شہروں کے سینکڑوں افراد پکنک منا رہے تھے کہ اس دوران قریبی پہاڑوں سے 40 سے زائد مسلح افراد نے پکنک پوائنٹ کو گھیرے میں لے کر تمام افراد کے شناختی کارڈ چیک کیے اور 14 افراد کو اپنے ساتھ لے گئے تھے جبکہ چار کو کچھ فاصلے پر جاکر چھوڑ دیا تھا۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اغوا ہونے والوں میں کوئٹہ کے علاقے ایئرپورٹ کے رہائشی کسٹم اہلکار عبدالبصیر درانی، نو فقیر محمد روڈ کا رہائشی انور، کاسی ٹاؤن کے رہائشی تین بھائی میڈیکل ریپ محمد فرمان ولد شاہ رضا، ریحان ولد شاہ رضا، حسن ولد شاہ رضا، ریلوے آئی ٹی برانچ کا کلرک محمد رضا ولد شیخ منصور رضا اور ملتان کے رہائشی دو بھائی حارث اور حمزہ ولد رفیع ان چھ افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے ان کے علاوہ بروری روڈ کا رہائشی حسین ولد عبدالاحد، گورودت سنگھ روڈ کا رہائشی محمد علی ولد خورشید اور پشین کا رہائشی جہانزیب شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ منگل کی شب اغوا ہونے والے کسٹم اہلکار عبدالبصیر، محمد حارث اور حسین اپنے گھروں کو پہنچ گئے جنہیں اغوا کاروں نے پہاڑی علاقے میں چھوڑ دیا تھا جبکہ ایک ہی خاندان کے پانچ نوجوانوں سمیت سات مغویوں کی بازیابی کیلئے سیکورٹی فورسز کا آپریشن تاحال جاری ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 2

Daily: JANG QUETTA

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 17

مون سون سے قبل محکمے تیاریاں مکمل کریں، پلان مرتب کیا جائے، کمشنر کوئٹہ

ندی نالوں کی بروقت صفائی، تمام چوک پوائنٹس کو کلیئر کر کے برساتی پانی کو راستہ دیا جائے، اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت مون سون کی متوقع شدید بارشوں کے پیش نظر پیشگی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر سوبان دشتی، ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز، پی ڈی کوئٹہ پیکج، اسسٹنٹ کمشنر کے علاوہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو، ایریگیشن، ایف سی، میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ صحت، زراعت اور دیگر محکموں کے افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس سال مون سون سیزن میں شدید بارشیں متوقع ہیں جس سے ندی نالوں میں طغیانی اور اربن فلڈنگ کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے لہذا مون سون سے قبل تمام متعلقہ محکمے اپنی پیشگی تیاریوں کو مکمل کریں تاکہ لوگوں اور املاک کے نقصان کو کم از کم کیا جا سکے۔ اس سلسلے میں تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے اضلاع میں بروقت انتظامات اٹھاتے ہوئے پلان مرتب کریں اور متعلقہ محکموں اور اداروں کو الرٹ رکھیں۔ کوئٹہ کے تمام ندی نالوں کی بروقت صفائی اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تمام چوک پوائنٹس کو کلیئر کر کے برساتی پانی کو راستہ دیں۔ کوئٹہ شہر میں کسی جگہ بھی برساتی پانی کھڑا نہ ہو۔ اس سلسلے میں امداد چوک، زرغون روڈ، ایسٹرن بائی پاس، گاہی چوک اور یونیورسٹی چوک پر برساتی پانی کے لیے راستہ بنایا جائے۔ اجلاس میں ضلعی انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن، سی اینڈ ڈبلیو، ایریگیشن اور دیگر متعلقہ محکموں کو باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات اٹھانے پر زور دیا گیا۔ کوئٹہ شہر کے تمام نالوں ہنہ، اسپن کاریز، سٹی نالہ، محمود آباد نالہ، یونیورسٹی نالہ اور دیگر نالوں پر تجاوزات کے خاتمے اور تعمیرات کو روکنے کے لیے دفعہ 144 نافذ کرنے کی سفارش کی گئی۔ اجلاس میں محکمے ایریگیشن کو تمام ڈیمز پر بھاری مشینری کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں استعمال میں لایا جا سکے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹانے اور امدادی سرگرمیوں کو منظم طریقے سے انجام دینے کے لیے کنٹرول روم کا قائم ضروری ہے لہذا تمام ضلعوں میں کنٹرول روم قائم کر کے فعال رکھا جائے۔ محکمہ صحت اور ڈی ایچ اوز امدادی سامان اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنائے اس کے علاوہ سانپ اور کتوں کے کاٹنے کی ویکسین کا بندوبست کریں۔ اجلاس میں مون سون کی متوقع شدید بارشوں سے قبل پیشگی تیاریاں، فنڈز اور مشنریز کی دستیابی، ڈیمز کی دیکھ بھال اور حفاظت، نالوں کی صفائی، چوک پوائنٹس صاف اور تجاوزات کے خلاف اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دیں تاکہ ریلیف اور ریسکیو آپریشنز منظم اور بروقت ہو سکے۔ اجلاس میں کہا گیا کہ طغیانی کی صورت میں قریبی آبادی کو محفوظ جگہ پر منتقل کرنے کے لیے ٹینٹ ویلیج کا انتظام کیا جائے اجلاس میں شدید بارشوں کے پیش نظر اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی کہ بارشوں کے اثرات کو کم کرنے کے لیے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اور قبل از وقت تیاری مکمل کی جائیں۔

AZADI QUETTA

پی پی حکومت کی بلوچی زبان کے ادبی اداروں کے گرانٹ پر گرینڈ آپریشن

بلوچی اکیڈمی سمیت کئی اداروں کے گرانٹ میں کٹوتی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) باوثوق ذرائع کے مطابق پی پی حکومت کی جانب سے بلوچستان کی بلوچی زبان کے ادبی اداروں کی گرانٹ میں کٹوتی کی گئی ہے ادبی حلقوں کی جانب سے صوبائی حکومت کے اس بلوچی دشمنی اقدام پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے اور مطالبہ کیا گیا ہے کہ بلوچی زبان کی ترقی و ترویج میں رکاوٹ نہ ڈالی جائے یاد رہے کہ میر عبدالقدوس کے

(بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 2 پر)

دور حکومت میں بلوچی سمیت تمام ادبی و تحقیقی اداروں کے گرانٹ میں اضافہ کیا گیا تھا۔ بلوچ حلقوں میں اس بلوچی دشمنی کے اقدام کی مذمت کی گئی ہے جبکہ ذرائع کے مطابق بلوچستان میں موجود دیگر غیر بلوچی اداروں کی گرانٹ میں 100 فیصد اضافہ کیا گیا ہے بلوچی ادبی اور زبان دوست حلقوں کی جانب سے پی پی حکومت کے اس اقدام کو بلوچی زبان اور بلوچ قوم دشمنی سے تعبیر کیا گیا ہے بلوچ ادبی حلقوں نے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی مرضی ہے کہ وہ جس زبان کو جتنی مرضی گرانٹ فراہم کرے لیکن یہ عمل سماجی اور سیاسی انصاف کے برعکس ہے کہ ایک زبان جو دنیا کی قدیم ترین اور بڑی تعداد میں بولی جانے والی زبان ہے اس کے گرانٹ میں اضافے کے بجائے کٹوتی کی جائے بلوچی زبان کے ادبی حلقوں نے غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ حکومت کی اس زبان دشمن اقدام کی ہر سطح پر مخالفت اور مذاحمت کی جائے گی

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 18

پارلیمنٹ کو اعتماد میں لئے بغیر آپریشن کا فیصلہ ناقابل قبول ہے، بی این پی

آپریشن عزم استحکام سے مزید عدم استحکام ہوگا، ساجد ترین ایڈووکیٹ اور دیگر رہنماؤں کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی قائم مقام صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے آپریشن عزم استحکام کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپریشن عزم استحکام سے مزید عدم استحکام ہوگا پارلیمنٹ کو اعتماد میں لئے بغیر آپریشن کا فیصلہ ناقابل قبول ہے، اس کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کریں گے، ماضی میں ہونے والے آپریشنز کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے موقع پر ملک نصیر احمد شاہوانی، اختر حسین لانگو، ثنا بلوچ، احمد نواز بلوچ، شکیلہ نوید دہوار، شائلہ اسماعیل، بکری شفقت لانگو، میر غلام نبی مری چیئرمین جاوید بلوچ، میر عبدالوحید لہڑی، میر غلام رسول مینگل سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ حکومت ایک بار پھر اپیکس کمیٹی کے فیصلے کے ذریعے بلوچ اور پشتونوں کے خلاف آپریشن کرکے ان کے مسائل پر قبضہ کرنا چاہتی ہے جس کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے ماضی میں ہونے والے تمام آپریشن کی تفصیلات اور خرچ ہونے والے وسائل کی تفصیلات قوم کے سامنے لائی جائے۔ اس سے قبل بھی ملک میں متعدد آپریشن کئے گئے جن میں لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے، ڈیرہ بگٹی، سوات، وزیرستان، فاٹا اور دیگر علاقوں سے نقل مکانی کرنے والوں کی آبادکاری کے لئے نہ تو کوئی اقدامات اٹھائے گئے اور نہ ہی ان کی املاک سمیت کاروبار کو پہنچنے والے نقصانات کا ازالہ کیا گیا ہر آپریشن کے بعد قوم کو یہ نوید سنائی جاتی رہی ہے کہ دہشت گردی کا قلع قمع اور دہشت گردوں کی کمر توڑ دی گئی ہے اور پھر نیا آپریشن کیا جاتا ہے سانحہ اے پی ایس پشاور کے بعد شروع ہونے والا آپریشن جو تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے کے بعد شروع کیا گیا ملک وقوم کے وسائل خرچ کئے گئے۔

بدعنوانی ومہنگائی کے خلاف آپریشن ہونا چاہیے، جماعت اسلامی

عوام ٹیکس دیتے ہیں کرپٹ مافیا کی وجہ سے ملک دیوالیہ ہورہا ہے، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ بدعنوانی، غربت، مہنگائی، لوٹ مار، سودی معیشت کے خلاف آپریشن کی ضرورت ہے بدعنوانی، مہنگائی کے خلاف پولیو کی طرح کا آپریشن ہونا چاہیے فوجی آپریشن کی وجہ سے بلوچستان میں نفرت اور احساس محرومی پیدا ہوئی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ میں شامل کرپٹ مافیا کے خلاف آپریشن وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عوام ٹیکس دیتے ہیں ملک وقوم کی ترقی کیلئے ہر چیز پر بے شمار ٹیکس دیے جاتے ہیں لیکن اوپر حکومتی واشرافیہ اور مقتدر قوتوں کی بدعنوانی کی وجہ سے ترقی کی بجائے ملک تنزلی ناکامی اور دیوالیہ کی طرف جارہے ہیں جو لمحہ فکریہ ہے۔

مولانا فضل الرحمان بلوچستان کے مسائل کو ہمیشہ سنجیدگی سے لیتے ہیں، مولانا واسع

اہلیان بلوچستان نے تمام رشتوں سے بڑھ کر نظریاتی اور فکری رشتے کو فوقیت دی ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کا بلوچستان کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ وہ بلوچستان کے مسائل کو ہمیشہ سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ محبت اور احترام کا یہ تعلق عظیم نظریاتی اور فکری جماعت جمعیت علمائے اسلام کی بدولت ممکن ہوا ہے۔ اس ضمن اہلیان بلوچستان نے تمام رشتوں سے بڑھ کر نظریاتی اور فکری رشتے کو فوقیت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن نے اپنے دورے کے دوران مختلف شخصیات کے انتقال پر فاتحہ خوانی کی۔ بلوچستان کے سیاسی احوال کا بغور جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام کے پرانے کارکنوں نے ایک دفعہ پھر اپنی جماعت کے ساتھ عہد وفا کرتے ہوئے رکنیت سازی میں حصہ لیا جو ہم سب کے لئے اطمینان بخش اقدام ہے۔ انہوں نے تمام کارکنوں کو ہدایات دی کہ رکنیت سازی میں تمام ذمہ داران کے دست و بازو بن کر جماعت کا پیغام گھر گھر پہنچائیں۔

عزم استحکام کے نام پر پرانی کہانی دہرائی جائے گی، پشتونخوا میپ

آپریشن کا مقصد پشتون وطن کے وسائل پر قبضہ گری کو جاری رکھنا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پارٹی عزم استحکام کے نام پر آپریشن کو مسترد کرتی ہے ضرب عضب آپریشن کی تکمیل کے بعد اعلان ہوا تھا کہ اب ملک میں کوئی دہشتگرد نہیں رہا دراصل ضرب عضب کے نام پر پشتونوں کے گھر، دیہات، مارکیٹوں، دکانوں اور جائیدادوں پر ہاتھ صاف کرنا تھا اور اب ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کا جواز بنا کر آپریشن کا آغاز کرنا جو کچھ بچا ہے اسے ملیامیٹ کرنے اور عزم استحکام کے نام پر پرانی کہانی دوہرانے کی تیاری ہے۔ آپریشن عزم استحکام پشتونخوا وطن اور قوموں کے وسائل پر قبضہ گری کے عمل کو جاری رکھنا ہے جس کی مخالفت ہر محب وطن سیاسی جمہوری انسان اور معاشرے کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے بیان میں کہا گیا کہ خطے کی گھمبیر صورتحال سے ظاہر ہورہا ہے کہ پشتون وطن کو میدان جنگ بنانے کیلئے جو شوشے چھوڑے جارہے ہیں اس کو مدنظر رکھ کر صورتحال کا سنجیدگی سے جائزہ لینا ہوگا۔ پارٹی اس آپریشن کو پشتونخوا وطن کو آگ وخون کے شعلوں میں دھکیلنے کی سازش کے مترادف سمجھتی ہے اور اس کی فوری روک تھام کا مطالبہ کرتی ہے۔

حکومت عوام کی جان ومال کے تحفظ میں ناکام ہوچکی، پشتونخوا نیپ

مختلف تھانوں میں لٹ جانیوالے عوام کی کوئی سنتا نہیں، بدامنی کے واقعات پر تشویش کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے صوبائی پریس ریلیز میں صوبے اور بالخصوص کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں، ہزارگنجی، مشرقی بائی پاس، سریاب، نواں کلی، پشتون آباد، پشتون باغ، خروٹ آباد، کچلاک اور گردونواح کے علاقوں میں چوری، ڈکیتی اور اسلحے کے زور پر موٹر سائیکلوں، گاڑیوں کے چھیننے اور مختلف علاقوں میں مسلح جتھوں کے دن دہاڑے گھروں میں گھسنا اور زیورات، نقدی اپنے ساتھ لے جانے اور دیگر سٹریٹ کرائمز، موبائل چھیننے کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پولیس عوام کے سرومال کے تحفظ میں بُری طرح ناکام ہوچکی ہے اور کوئٹہ میں مختلف تھانوں میں ایسی درجنوں وارداتوں کی ایف آئی آر تو کجا محض اطلاعی رپورٹ اس لئے درج نہیں کی جاتی کہ اُن کے ریپوٹیشن آفیسران کے سامنے خراب ہوتی ہے، اپنی ریپوٹیشن کے سبب مختلف تھانے لوٹے ہوئے عوام کو سنتے بھی نہیں حتیٰ کہ مشرقی بائی پاس کے منظور شہید پولیس سٹیشن، خالق شہید پولیس سٹیشن، نیو سریاب اور اسی طرح ہزارگنجی کے تھانوں، شالکوٹ اور پشتی بیگ کے ایریا میں حالت اس حد تک خراب ہوچکے ہیں کہ صبح، دوپہر کے اوقات میں متعدد ڈکیتی، چوری کے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔

کیسکو دانستہ بجلی بحران سے زراعت تباہ کررہا ہے، زمیندار ایکشن کمیٹی

28 جون کو بلوچستان بھر میں پہیہ جام، 30 جون کو ہڑتال اور 3 جولائی سے دھرنا دینگے، اجلاس میں فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زمیندار ایکشن کمیٹی کا اجلاس چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی کی زیر صدارت میں ہوا شرکاء نے زرعی فیڈرز پر صرف تین گھنٹے بجلی کی فراہمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ اگر وزیراعلیٰ کو سیکرٹری انرجی کی یقین دہانی پر بجلی کا مسئلہ حل نہیں ہوتا تو 28 جون کو بلوچستان بھر میں پہیہ جام، 30 جون کو صوبے بھر میں شٹر ڈاؤن اور 3 جولائی کو اجلاس میں غیر معینہ مدت کیلئے دھرنے کا اعلان کیا جائے گا بل کی ادائیگی میں سو فیصد اضافے کے باوجود کیسکو زمینداری تباہ کررہی ہے زمینداروں کے نقصانات کے ازالے کیلئے حکومت بلوچستان سروے کرائے اور کیسکو کے ذمے نقصانات کا ازالہ کرائیں بصورت دیگر ایکشن کمیٹی ہائی کورٹ سے رجوع کریگی اجلاس میں جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی، حاجی ولی محمد رئیسانی، سید عبدالقہار آغا، حاجی عبدالجبار کاکڑ، حاجی عزیز سرپرہ، حاجی نور احمد بلوچ، کاظم خان اچکزئی، عبداللہ جان میرزئی، حاجی شیر علی مشوانی، ملک عبدالمجید مشوانی، سردار ابراہیم باروزئی، میر منیر احمد

لاسز 80 فی صد ہیں جس کی وجہ سے وہاں پر بیس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ ہورہی ہے۔ اب جہاں پر بیس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ ہورہی ہے وہاں بجلی کے کنکشن کا کیا فائدہ؟ ان فیڈرز کے تحت آنے والے جو لوگ بروقت بل جمع کرتے ہیں، وہ بھی بیس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کی زد میں ہیں تو کیا یہ ان کے ساتھ ظلم نہیں؟

جو لوگ کنڈ ... [illegible]

Scanned with CamScanner

بلوچستان لاوارث، عوام کو ہمیشہ ٹرخایا گیا، مولانا لونی

ساحل وسائل پر اختیارات بھی نہیں دیئے گئے، حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات کم کیئے جائیں

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی جمعیت علما اسلام نظریاتی کے نائب و بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی ڈپٹی سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ صدر وزیر اعظم وفاقی صوبائی وزرا اور دیگر کی بھاری بھر تنخواہوں شاہانہ اخراجات و مراعات ختم کر کے مہنگائی پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان وہ لاوارث صوبہ ہے جس کو آج تک بلوچستان اپنے ساحل وسائل اور معدنیات کا حق اور نہ ہی اختیارات دیئے گئے، بلوچستان کے عوام کو ہمیشہ ٹرخایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ چمن بارڈر نو ماہ سے بند ہے، بے روزگاری کا دور دورہ ہے، سالہا سال سے سرحدوں کے آس پاس کے لوگ بارڈر پر تجارت کرتے آ رہے ہیں، بارڈر کے علاوہ چمن کے مقامی لوگوں کا کوئی روزگار نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ ظالم حکمران کے استحصالی اور آئی ایم ایف کی مسلط کردہ پالیسیوں پر خاموشی جرم ہے، مہنگائی اور بیروزگاری سے بدحال عوام کی چیخیں انہیں سنائی نہیں دیتیں، ملک میں کبھی چینی اور آٹے کا بحران پیدا کر کے ان کی قیمتوں کو بڑھا دیا جاتا ہے تو کبھی بجلی، گیس کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگ جاتی ہیں، آئے روز پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے، غریبوں پر مختلف ٹیکسز لگانے کی بجائے حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات کم کیئے جائیں۔

بلوچستان کے زخموں پر نمک چھڑکنے کی کوشش نہ کی جائے، کنرانی

وزیر اعلیٰ کا بلوچستان میں آپریشن کی ضرورت کا بیان ذاتی مفادات کیلئے ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ نے وزیر اعلیٰ کی جانب سے بلوچستان میں آپریشن کی ضرورت کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ رویہ بلوچستان کو آگ میں جھونکنے کے مترادف ہے جو اپنے مفادات اور قبائلی تعصبات کی آڑ میں صوبے کے امن کو تہہ و بالا کرنا چاہتے ہیں موصوف بلوچستان و وفاق میں وزیر داخلہ بھی رہے سینکڑوں مزاحمت کاروں کو پہاڑوں سے اتارنے اور اربوں روپے کا قومی خزانے کو ٹیکہ لگانے و مصالحت قومی دھارے کا نعرے لگانے کے بعد اب پھر آپریشن کے نام پر اپنے اقتدار کو دوام دینے اور شاہ سے زیادہ شاہ کا وفادار بننے کی کوشش میں انسانی و اخلاقی و سیاسی روایات کو پامال نہ کریں ہم قومی قیادت و ریاست کے بلوچستان میں مفاہمتی پالیسی و قومی ترقی و امن و استحکام میں کردار ادا کی کوششوں کی حمایت اور مطالبہ کرتے ہیں بلوچستان کئی دہائیوں سے مضمحل ہے اس کے زخموں پر مرہم رکھنے کی ضرورت ہے اس پر نمک چھڑکنے کی کوشش نہ کی جائے۔

محکمہ اطلاعات بلوچستان کے بجٹ میں اضافے کا خیر مقدم کرتے ہیں، اے پی این ایس

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے اقدامات سے اخباری صنعت پر دور رس نتائج اور روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، بیان

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی اے پی این ایس نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے محکمہ اطلاعات بلوچستان کے اشتہارات کے بجٹ میں 50 فیصد سے زائد اضافے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی واحد اخباری صنعت عرصہ دراز سے شدید مالی بحران سے دوچار تھی ماضی میں اس صورتحال کی بہتری پر کوئی خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی اے پی این ایس مسلسل اخباری صنعت کے مالی معاملات حکومت کے سامنے رکھتی رہی ہے اور فنڈز میں اضافے کا ہمیشہ سے ایک دیرینہ مطالبہ رہا ہے بیان میں کہا گیا کہ بجٹ میں اضافے سے صنعت کو مزید فروغ ملنے کے ساتھ ساتھ صوبے میں روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے وزیر اعلیٰ کے پاس وزارت اطلاعات کا قلمدان بھی ہے ان کی قیادت میں اخباری صنعت کی مالی مشکلات کے حل کیلئے جو اقدامات اٹھا رہے ہیں ان کے یقیناً دور رس نتائج سامنے آئیں گے اے پی این ایس وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سیکرٹری اطلاعات نشریات، ڈی جی تعلقات عامہ اور ان کی ٹیم کی جانب سے صنعت کے مسائل کے حل کیلئے کیے گئے اقدامات پر مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کرتی ہے کہ حکومت اخباری صنعت کے مزید فروغ کیلئے بھی بھرپور کردار ادا کرے گی۔

Century Express Quetta

وزیر اعلیٰ نے غیر منتخب فرد کو فنڈ دینے کا اعتراف کر لیا، اختر مینگل

یہاں ہمیشہ وطیرہ رہا ہے کہ امداد و مراعات کیلئے اپنے ہی شہریوں کو روند دیا جاتا ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کا ہمیشہ سے وطیرہ رہا ہے کہ بیرونی آقاؤں سے ڈالروں کی (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

شکل میں امداد اور مراعات کے حصول کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں اسمبلیوں میں ایک نیا ضابطہ متعارف کرایا گیا ہے جس میں مبینہ دہشت گردوں پر تنقید کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) ٹویٹر پر اپنے پیغام میں کیا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت آپریشن عزم استحکام کی آڑ میں بلوچ پشتون وسائل پر قبضہ کرنا چاہتی ہے، بی این پی

اعتماد میں لئے بغیر ایپکس کمیٹی کے فیصلوں کے ذریعے بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں آپریشن مسلط کرنے کا فیصلہ کیا گیا، ساجد ترین ایڈووکیٹ

اس سے قبل بھی متعدد آپریشنز کئے گئے ڈیرہ بگٹی، سوات، وزیرستان، فاٹا سے نقل مکانی کرنے والوں کی آبادکاری و نقصانات کا ازالہ نہیں کیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی قائم مقام صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے آپریشن عزم استحکام کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ایک بار پھر ایپکس کمیٹی کے فیصلوں کے ذریعے بلوچ اور پشتونوں کے خلاف آپریشن کر کے ان کے وسائل پر قبضہ کرنا چاہتی ہے جس کی ہم ہرگز اجازت نہیں دیں گے اور ماضی میں ہونے والے تمام آپریشن کی تفصیلات اور قوم کے خرچ ہونے .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

والے وسائل کی تفصیلات سامنے لائی جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو اپنے دیگر ساتھیوں ملک نصیر احمد شاہوانی، اختر حسین لانگو، احمد نواز بلوچ، ثنا بلوچ، سکیلہ نوید دہوار، شکری شفقت لانگو، میر غلام نبی مری، کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر چیئرمین جاوید بلوچ، شمائلہ اسماعیل، میر عبدالوحید لہڑی، میر غلام رسول مینگل، سمیت دیگر بھی موجود تھے ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی نے ہمیشہ بلوچستان کے مسائل کے حل اور عوام کے حقوق کے حصول کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان گڈز ٹرانسپورٹرز کا پنجاب کو ترسیل روکنے کا اعلان

ٹرانسپورٹرز اپنی گاڑیاں گھروں میں کھڑی کر دیں، پنجاب موٹر وے ہائی وے ٹریفک پولیس کی زیادتیاں عروج پر ہیں

بھاری جرمانوں و چالانوں اور دوسری طرف مہنگائی و بیروزگاری ہے ہمارے ٹرک ڈرائیوروں کو تھانوں میں بند کیا جا رہا ہے، حاجی نور محمد شاہوانی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی نور محمد شاہوانی جنرل سیکرٹری حاجی عبدالباقی کاکڑ نے تمام بلوچستان کے گڈز ٹرانسپورٹروں کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کیلئے بلوچستان سے کی جانے والے ترسیل بند اور اپنی اپنی گاڑیوں کو گھروں میں کھڑی کر دیں پنجاب موٹر وے ہائی وے ٹریفک پولیس کی ظلم و زیادتی کے خاتمہ تک ترسیل بند رہے گی اور ایک طرف بڑے بڑے بھاری جرمانوں و چالانوں اور دوسری طرف مہنگائی و بیروزگاری ہے اور ہمارے ٹرک ڈرائیوروں کو تھانہ میں بند کیا گیا ہے اور ہمارے ٹرک ڈرائیور کا صرف یہ گناہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کیلئے حلال کما رہے ہیں اور موجودہ حکومت ہمیں فاقہ پر مجبور کیا جا رہا ہے ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ٹرکوں کو کھڑی کر دیں اور پنجاب کیلئے کسی قسم کا لوڈنگ نہ کریں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 20

چشمہ اچوزئی بائی پاس سے موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندے گرفتار

ملزمان نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ کردی، جوابی فائرنگ میں ایک زخمی ہوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چشمہ اچوزئی بائی پاس پر پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں کو گرفتار کرکے دو روز قبل چھنی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی ایک کارندے کو زخمی حالت میں گرفتار کیا پولیس کے مطابق ایس ایچ او ائیر پورٹ تھانہ عادل شاہ دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ روز چشمہ اچوزئی بائی پاس پر معمول کی گشت کر رہا تھا کہ اسی دوران ایک موٹر سائیکل پر سوار دو مشکوک افراد کو روکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد دونوں ملزمان طیب کو زخمی حالت میں اور نقیب اللہ کو گرفتار کرکے مسروقہ موٹر سائیکل قبضے میں لے لی پولیس نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں ملزمان نے انکشاف کیا کہ وہ درزی کا کام کرتے ہیں پکڑی جانے والی موٹر سائیکل دو روز قبل چھنی تھی آج بھی موٹر سائیکل چھیننے کی نیت سے چشمہ اچوزئی میں پھر رہے تھے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

کوئٹہ 6: منزلہ پلازے کی تعمیر کیلئے رشوت کے الزام میں چیف آرکیٹکٹ گرفتار

عزیز اللہ کاکڑ نے بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کی اور 2 غیر قانونی نقشے پاس کیے، مزید گرفتاریوں کا امکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن نے بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آرچر روڈ پر 6 منزلہ پلازے کی تعمیر کیلئے کروڑوں روپے رشوت لینے کے الزام میں میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے چیف آرکیٹکٹ کو گرفتار کرلیا مزید گرفتاریوں کا امکان ہے، اینٹی کرپشن ذرائع کے مطابق ڈی جی اینٹی کرپشن عبدالواحد کاکڑ کو شکایات موصول ہوئی تھی کہ میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے چیف آرکیٹکٹ عزیز اللہ کاکڑ نے آرچر روڈ عبدالستار روڈ کراس پر تعمیر ہونے والی چھ منزلہ عمارت کے نقشے کو پاس کرنے کیلئے کروڑوں روپے رشوت وصول کی ہے جس پر ڈی جی نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی سربراہی میں ایک انکوائری ٹیم تشکیل دی جس نے انکوائری مکمل کرکے گزشتہ روز رپورٹ ڈی جی کو پیش کی۔ ذرائع نے بتایا کہ انکوئری رپورٹ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ زلزلہ زون پر واقعہ ہے اور یہاں 30 فٹ سے بلند عمارت کی تعمیر انسانی زندگیوں کیلئے انتہائی خطرناک ہے، مگر چیف آرکیٹکٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن نے بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آرچر روڈ اور عبدالستار روڈ کراس پر تعمیر ہونے والے پلازے کے لئے 30 فٹ تک کا نقشہ منظور کیا جب 30 فٹ تک تعمیر ہوگئی تو چیف آرکٹیکٹ نے دیگر عملے کی ملی بھگت سے 60 فٹ کا دوسرا نقشہ منظور کیا جو غیر قانونی عمل تھا۔ 6 منزلہ پلازے کے مالک سے کروڑوں روپے رشوت وصول کرکے غیر قانونی طور پر نقشہ پاس کیا۔

ہرنائی، چوری کی واردات

ہرنائی (نامہ نگار) صدر پولیس تھانہ کے قریب بابو محلہ میں نامعلوم افراد نے المزمل قرات اکیڈمی کے گیٹ اور کمروں کے تالے توڑ کر بیٹری 135 وولٹ بمعہ چارجر چرالیے۔

کوئٹہ، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن، 18 ملزمان گرفتار کرلیے گئے

3 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، منشیات اور وارادات میں استعمال ہونے والا اسلحہ بھی قبضے میں لے لیا گیا

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس کا جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن، 18 ملزمان گرفتار کرلیے گئے۔ 3 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں، موٹر سائیکل، منشیات اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا۔ صدر ڈویژن پولیس نے کاروائی کرتے ہوئے دو اشتہاریوں ملزم عبدالحئی اور محمد شہاب کو گرفتار کرکے ایک کلو چرس، بروری پولیس نے نامزد ملزم دلاور خان اشتہاری ملزم علی رضا اور وارث، ائیر پورٹ پولیس نے اشتہاری ملزم عبدالرحمان، تھانہ شہید جمیل کاکڑ پولیس نے مفرور ملزم نبیل، زرغون آباد پولیس نے ایک گاڑی قبضے میں لے لی۔ قائد آباد پولیس نے نامزد ملزم عامر، رحمان احمد، علی جان کو گرفتار کرلیا پشتون آباد پولیس نے ملزم جہانزیب کے قبضے سے ایک پستول بمعہ راؤنڈ برآمد لیا کرلیا۔ تھانہ منظور شہید پولیس نے مفرور ملزم داؤد اور نامزد ملزمان عبدالرزاق، نعیم، عبدالنبی، عبدالولی، کو گرفتار کرلیا شالکوٹ پولیس نے ملزم نصیب اللہ کو گرفتار کرکے چھینی گئی موٹر سائیکل اور وارادات میں استعمال ہونے والا اسلحہ اور ایک نان کسٹم پیڈ گاڑی قبضے میں لے لی۔

دشت میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دہشت میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوجوان جاں بحق ہوگیا لیویز کے مطابق ڈھاڈر کا رہائشی نوجوان قادر بخش ولد عالم خان گزشتہ شب موٹر سائیکل پر دشت سے کوئٹہ آرہا تھا کہ نامعلوم افراد اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاش کو سول ہسپتال پہنچایا۔

بیلہ: منشیات برآمد، ایک شخص گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایچ او بیلہ عطاءاللہ جاموٹ نے منشیات فروشوں کے خلاف ایک اور کامیاب کارروائی کے دوران شاہد گلاب نامی شخص کو محلہ جیگ سے حراست میں لے کر اس کے قبضے سے ایک کلو بیس گرام چرس برآمد کرلی۔

INTEKHAB QUETTA

4 معصوم بہن بھائیوں کے قاتل کو جرم ثابت ہونے پر 3 بار سزائے موت، قید و جرمانہ

ملزم محمد اقبال نے 3 سال قبل گھر میں گھس کر بچوں کو تیز دھار آلے سے گلے کاٹ کر قتل و زخمی کیا تھا

کوئٹہ (آئی این پی) سیشن جج سریاب نجیب اللہ کاکڑ نے 4 معصوم بہن بھائیوں کو تیز دھار آلے سے گلے کاٹ کر 3 کو قتل کرنے اور ایک کو شدید زخمی کرنے کے مقدمہ میں نامزد ملزم کو جرم ثابت ہونے پر 3 بار سزائے موت اور مجموعی طور پر 13 سال قید اور لاکھوں روپے جرمانہ کی سزا سنادی ہے۔ سرکار کی جانب سے مقدمہ کی پیروی پراسیکیوٹر شفیق شاہوانی نے کی۔ ملزم محمد اقبال کے خلاف نور احمد کی مدعیت میں درج مقدمہ میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ ملزم محمد اقبال ولد غلام محمد کلوئی رند ساکن سبی نے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

سال 2021 میں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے پولیس تھانہ نیو سریاب کی حدود گلی غلام رسول میں گھر کے اندر 4 معصوم بچوں تین سے چار سالہ محمد حسنین، پانچ سے چھ سالہ زین اللہ اور آٹھ نو سالہ اقصی بی بی اور سات سے آٹھ سالہ بی بی کشمالہ کے گلے تیز دھار آلے سے کاٹے جسے زین اللہ، محمد حسنین اور اقصی بی بی موقع پر جاں بحق جبکہ بی بی کشمالہ شدید زخمی ہوگئی تھی پولیس کی جانب سے ملزم کو گرفتار کرکے ان کے خلاف درج مقدمہ کا چالان عدالت میں پیش کیا گیا تھا مذکورہ مقدمہ میں زیر دفعہ 302 کے تحت جرم ثابت ہونے پر عدالت کے جج نے ملزم محمد اقبال کو 3 بار سزائے موت اور 5 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزم کو مزید 6 ماہ قید بھگتنا ہوگی عدالت نے ملزم کو بی بی کشمالہ نامی معصوم بچی کو شدید زخمی کرنے کا جرم ثابت ہونے پر 10 سال مزید قید اور 2 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی ہے عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزم کو مزید 4 ماہ قید بھگتنا ہوگی عدالت نے زیر دفعہ f/337 کے تحت جرم ثابت ہونے پر ملزم محمد اقبال کو مزید 3 سال قید اور 50 ہزار جرمانہ کی سزا سنادی مذکورہ رقم زخمی بچی بی بی کشمالہ کو دی جائے گی عدالت سے سزا سنائے جانے کے بعد ملزم کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 4

Dated: 26 JUN 2024

Page No. 21

قلات میں فورسز پر حملے، دو ایف سی اہلکار شہید

حملہ آوروں کا مقصد ایف سی کے اہلکاروں کو یرغمال بنانا تھا پہلے خالق آباد میں بھی کیمپ پر حملہ کیا گیا تھا

آپریشن عزم استحکام پر بلوچستان حکومت کو اعتماد لیا گیا ہے اپیکس کمیٹی کے فیصلوں پر من و عن عملدرآمد کیا جائیگا، ضیاء لانگو

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) بلوچستان کے وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو کا کہنا ہے کہ ضلع قلات کے علاقے اسکلکو میں سیکورٹی فورسز پر حملے میں ایف سی کے دو جوان ہلاک ہوئے ہیں۔ انھوں نے فون پر بی بی سی اردو کو بتایا کہ حملہ آوروں کا مقصد ایف سی کے اہلکاروں کو یرغمال بنانا تھا تاہم اسے ناکام بنا دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ کالعدم عسکریت پسند گروہ بلوچ لبریشن آرمی نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ میر ضیاالله لانگو نے بتایا کہ پہلے ایک حملہ ضلع قلات کے علاقے خالق آباد میں بھی سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر کیا گیا تھا۔ اس کے بعد قریب 40 سے 50 حملہ آوروں نے دوسرا حملہ اسکلکو میں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس علاقے میں پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) نے گیس ایکسپلوریشن کا کام کیا تھا اور دو سال قبل پی پی ایل کے لوگ اس علاقے سے چلے گئے تھے۔ انھوں نے بتایا کہ اس علاقے کی سکیورٹی کے لیے ایف سی کی دو پوسٹیں تھیں جن میں 20 کے قریب اہلکار تعینات تھے۔ بلوچستان کے وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ حملہ آوروں نے گذشتہ شب اس علاقے میں حملہ کیا تا کہ ان اہلکاروں کو یرغمال بنا کر لے جائیں۔ ان کے مطابق وہ گذشتہ رات سے ہی صورتحال مانیٹر کر رہے ہیں جس دوران قلات کی پولیس اور لیویز فورس کو علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف متحرک کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایف سی، پولیس اور لیویز فورس کے اہلکاروں نے بہادری سے حملہ آوروں کا مقابلہ کر کے 18 اہلکاروں کو یرغمال بنانے کی کوشش ناکام بنائی

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 22

خضدار، صوہندہ ڈیم کی تعمیر میں ناقص میٹریل کے استعمال کا انکشاف

زہری صوہندہ ڈیم کو 10 سال کا عرصہ ہوچکا ہے لیکن کام تاحال ادھورا ہے

ایک ارب روپے کی لاگت سے بننے والے ڈیم کو مکمل کرنے کیلئے کم وبیش دو سے تین سال کا وقت دیا گیا تھا، اہلیان

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے تحصیل زہری میں ایک ارب روپے کی لاگت سے بننے والے صوہندہ ڈیم کی تعمیرات میں مبینہ طور پر ناقص میٹریل استعمال کرنے کی انکشاف 10 سال کے طویل عرصہ گزرنے کے باوجود ڈیم کا کام تاحال ادھورا ہے صوہندہ ڈیم کے تعمیرات کے تاخیری حربہ اور زہری کے عوامی حلقوں کی بار بار شکایات اور ایک ارب روپے کی لاگت سے بننے والے ڈیم میں تاخیری حربے پر وزیراعلیٰ بلوچستان, چیف سیکریٹری بلوچستان ودیگر حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ ان خیالات کا اظہار تحصیل زہری کے عوامی وسیاسی حلقوں نیز ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا عوامی حلقوں کا کہنا تھا کہ زہری صوہندہ ڈیم کو 10 سال کا عرصہ ہوچکا ہے لیکن کام تاحال ادھورا ہے ایک ارب روپے کیلاگت سے بننے والے صوہندہ ڈیم کو مکمل کرنے کیلئے کم وبیش دو سے تین سال کا وقت دیا گیا تھا تاہم محکمہ تعمیرات عامہ اور ٹھیکیدار کی مبینہ ملی بھگت اور نااہلی کی وجہ سے کام کو تیزی سے آگے بڑھانے کی کوشش کرنے کی بجائے کام مکمل طور پرست روی کا شکار ہے اور ان میں ناقص میٹریل کا استعمال کیا جارہا ہے جبکہ زہری صوہندہ ڈیم کیا یک ارب روپے کے پروجیکٹ پر بھی محکمہ کی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے عوام کے ساتھ مذاق کرتے ہوئے اور محکمہ تعمیرات عامہ کے نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے کام پر ناقص میٹریل کا استعمال ہورہا ہے اور کام غیر تسلی بخش قرار دیا گیا ہے علاقہ کے عوام ٹھیکیدار کے کام سے بالکل مطمئن نہیں ہے جس کی وجہ سے خدانخواستہ ڈیم کی ناقص صورتحال پر ٹھیکدار کی مبینہ کام کی خرابی کے باعث کوئی بھی ناخوشگوار واقع رونما ہونے کے ساتھ زہری کے بہت سے علاقہ ڈیم کی مبینہ طور پر ٹوٹنے سے زیرآب اور بڑے نقصان کی زد میں آئیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ تعمیرات اور موصوف ٹھیکدار پر ہوگی عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان, چیف سیکرٹری بلوچستان, کمشنر قلات ڈویژن, ڈپٹی کمشنر خضدار ودیگر حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ تحصیل زہری میں ایک ارب روپے کی لاگت سے بننے والے صوہندہ ڈیم کے تعمیرات میں مبینہ طور پر ناقص میٹریل کا نوٹس لیکر صوہندہ ڈیم کے منصوبے کی التوا کا شکار اور کام میں ست روی پر ذمہ داروں کے خلاف سخت کاروائی کرکے اور عوامی منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں۔

چاغی، شادی شیف اور شے سالار کی اکثریتی آبادی بجلی کی سہولت سے محروم

کلی ملک دلمراد محمد حسنی، کلی حاجی چیئرمین علی بیگ محمد حسنی، کلی شیر دل خان سنجرانی ودیگر علاقوں کو بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، عوامی حلقے

چاغی (نامہ نگار) چاغی شادی شیف اور شے سالار کیا کثریت آبادی تاحال بجلی جیسے بنیادی سہولت سے محروم ہیں تفصیلات کے مطابق چاغی شادی شیف اور شے سالار کے اکثریتی آبادی بجلی کی سہولت سے محروم ہیں شادی شیف کے مکمل کلیوں کے لیے کھمبے نہیں لگائے گئے ہے تفصیلات کے مطابق چاغی میں گیارہ سال قبل بجلی کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا اور کہا کہ جلد تحصیل چاغی کے مکمل آبادی کو بجلی فراہم کیا جائے گا لیکن تاحال تحصیل چاغی کے اکثریتی آبادی بجلی سے محروم ہے اور تحصیل چاغی کے بہت اریا بجلی کھمبے نہ ہونے کی وجہ تحصیل چاغی کے شہریوں نے بانسوں کے زریعے سے بجلی کے کنکشن حاصل کرچکے ہیں لیکن چاغی شادی شیف اور شے سالار کے اکثریت آبادی کلی ملک دلمراد محمد حسنی، کلی حاجی چیرمین علی بیگ محمد حسنی ،کلی شیر دل خان سنجرانی کلی رسول بخش مینگل کلی چندڑ خان محمد حسنی کلی اومیت خان ،کلی حاجی سید قادر بخش کلی اور بجلی کی حاجی بھائی خان محمد حسنی ،کلی حاجی میر حسن، ،کلی تاج محمد ،کلی حاجی محمد غلام سالانی ،کلی نیک محمد حسنی ،کلی محمد رضا ،کلی عبدالکریم ،کلی سید احمد شاہ کلی ملک نورالدین اور بہت سارے کلی کے عوام ابھی تک بجلی جیسے بنیادی سہولت سے محروم ہیں ضلع چاغی زرعی علاقہ ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی امیر ترین ضلع ہے لیکن چاغی شادی شیف اور آس پاس کے علاقوں کے لوگ بجلی جیسے سہولیات سے محروم ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ، چیف سیکرٹری بلوچستان، ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی ہے کہ فوری طور پر چاغی شادی شیف اور شے سالار میں بجلی کے کھموں کے لیے فنڈز فراہم کی جائے تاکہ شادی شیف اور شے سالار کے عوام کو بجلی کے سہولیات مل سکیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 23

چمن امن وامان اور ٹریفک کی گھمبیر صورتحال عوام کی زندگی اجیرن بنادی

اسلحے کی نوک پر شہریوں کو لوٹا جارہا ہے چمن پریس کلب کے سامنے دو مسلح ڈاکوں نے گن پوائنٹ پر محمد تسیم والد عبدالستان کو لوٹا

مال روڈ ٹوڈی گاڑیوں کا سٹینڈ بنا ہوا ہے جبکہ ٹرن۔ روڈ پر ریڑھی بانوں کا راج ٹریفک کی آمدورفت تو دور کی بات پیدل چلنا مشکل ہوگیا ہے

چمن (نامہ نگار) چمن شہر میں امن وامان اور ٹریفک کے گھمبیر صورتحال نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی شہر میں ریڑھی بانوں کی راج تمام شاہرگی۔ بند ٹریفک اہلکار غائب قصائیوں کی من مانیا۔ ناغے کی روز بھی پولیس نے کی جانب سے کھلی چھوٹ پولیس اعلی احکام نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق چمن شہر میں لاقانونیت کی انتہا انتظامیہ کی کوئی رٹ ہی نہیں امن وامان کی گھمبیر صورتحال روزانہ اسلحے کی نوک پر شہریوں کو لوٹا جارہا ہے آج چمن پریس کلب کے سامنے دو مسلح ڈاکوں نے گن پوائنٹ پر محمد تسیم والد عبدالستان کو لوٹا گیا جس سے دو عدد موبائل فون اور پچاس ہزار روپے نقدی چھین گئی جسکا باقاعدہ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی موجود ہیں جبکہ جبکہ دوسری جانب شہر میں ناقص ٹریفک نظام نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی مال روڈ ٹوڈی گاڑیوں کا سٹینڈ بنا ہوا ہے جبکہ ٹرن۔ روڈ پر ریڑھی بانوں کی راج ٹریفک کی مدورفت تو دور کی بات ہے پیدل امدورفت مشکل ہوگئی ہے جبکہ ٹریفک پولیس کی نام ونشان تک نہیں ہیں چمن شہر میں قانونی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے تندور مالکان اور قصائیوں نے بھی اپنا راج قائم کیا ہیں آٹے کی قیمت کم ہونے ک بوجود کم وزن والی روٹی کی قیمت 80 روپے لگ آدی گئی ہیں جسکی کوئی پوچھنے والا نہیں ہیں جبکہ قصائی شہر کے نام بیلوں کو افغانستان سمنگل کرتے ہیں لاغر اور بیمار گائے کو چمن میں ذبح کر کے فی کلو ہزار روپے تک شہریوں پر بیچتے ہیں اور پولیس کی ملی بھگت سے ہفتے میں گوشت کے دوروز ناغہ بھی ختم

نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی شہر میں ریڑھی بانوں کی راج تمام شاہرگی۔ بند ٹریفک اہلکار غائب قصائیوں کی من مانیا۔ ناغے کی روز بھی پولیس نے کی جانب سے کھلی چھوٹ پولیس اعلی احکام نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق چمن شہر میں لاقانونیت کی انتہا انتظامیہ کی کوئی رٹ ہی نہیں امن وامان کی گھمبیر صورتحال روزانہ اسلحے کی نوک پر شہریوں کو لوٹا جارہا ہے آج چمن پریس کلب کے سامنے دو مسلح ڈاکوں نے گن پوائنٹ پر محمد تسیم والد عبدالستان کو لوٹا گیا جس سے دو عدد موبائل فون اور پچاس ہزار روپے نقدی چھین گئی جسکا باقاعدہ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی موجود ہیں جبکہ جبکہ دوسری جانب شہر میں ناقص ٹریفک نظام نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی مال روڈ ٹوڈی گاڑیوں کا سٹینڈ بنا ہوا ہے جبکہ ٹرن۔ روڈ پر ریڑھی بانوں کی راج ٹریفک کی مدورفت تو دور کی بات ہے پیدل امدورفت مشکل ہوگئی ہے جبکہ ٹریفک پولیس کی نام ونشان تک نہیں ہیں چمن شہر میں قانونی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے تندور مالکان اور قصائیوں نے بھی اپنا راج قائم کیا ہیں آٹے کی قیمت کم ہونے ک بوجود کم وزن والی روٹی کی قیمت 80 روپے لگ آدی گئی ہیں جسکی کوئی پوچھنے والا نہیں ہیں جبکہ قصائی شہر کے نام بیلوں کو افغانستان سمنگل کرتے ہیں لاغر اور بیمار گائے کو چمن میں ذبح کر کے فی کلو ہزار روپے تک شہریوں پر بیچتے ہیں اور پولیس کی ملی بھگت سے ہفتے میں گوشت کے دوروز ناغہ بھی ختم

کیا اعلی احکام نوٹس لیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 24

بجٹ مباحث: حکومت اور اپوزیشن کی مشترکہ ذمہ داریاں

قومی اسمبلی کی طرح یہاں بلوچستان اسمبلی میں بھی اگلے مالی سال کے بجٹ پر بحث کا سلسلہ جاری ہے وفاقی حکومت نے اگلے مالی سال کا جو بجٹ پیش کیا ہے ہر چند کہ اس پر اپوزیشن کے ساتھ ساتھ خود حکومت کی اتحادی یا حلیف جماعتوں کی جانب سے بھی تحفظات کا اظہار ہو رہا ہے تاہم یہ بات ماننی اور تسلیم کرنی چاہئے کہ حکومت نے مشکل وقت اور نامساعد حالات میں جب مسائل بہت زیادہ اور وسائل انتہائی محدود ہیں قدرے اور کسی حد تک بہتر بجٹ پیش کیا ہے ان موجودہ حالات میں جو بھی حکومت ہوتی اس نے رواں حالات کے پیش نظر اسی نوع کا ہی بجٹ پیش کرنا تھا بہر حال شنید میں ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے پیپلز پارٹی کے تحفظات دور کرنے کے لئے عملی پیشرفت شروع کر دی ہے اسی طرح سامنے آنے والی دیگر تجاویز پر بھی غور ہوگا اور جو تجاویز اور نگارشات شامل ہونے لائق تھیں انہیں شامل کر لیا جائے گا رہ گئی بلوچستان کی بات تو وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت نے اپنا پہلا بجٹ اس بناء پر تاریخی اور حوصلہ افزاء بنایا ہے کہ ایک تو یہ خسارے کا حامل نہیں اوپر سے سرپلس بجٹ ہے بلوچستان میں سرپلس بجٹ کا آنا بڑی بات اور غیر معمولی پیشرفت ہے بلوچستان اسمبلی کے ایوان میں اب اگلے مالی سال کے صوبائی بجٹ پر بحث کا سلسلہ جاری ہے گزشتہ روز قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے اگلے مالی سال کے بجٹ پر عام بحث کا آغاز کیا تو اپوزیشن لیڈر کی جانب سے بہت سے اعتراضات اور تحفظات بھی سامنے آئے اور تجاویز بھی انہوں نے دیں جس کے جواب میں صوبائی وزراء کا کہنا تھا کہ مشکل معاشی حالات کے باوجود بہترین اور عوام دوست بجٹ بنا کر پیش کیا گیا ہے اس بجٹ میں صوبے کے تمام شعبوں کو اہمیت اور ترجیح دی گئی ہے اور اس کا فائدہ بلوچستان کے عوام تک پہنچے گا۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے بجٹ پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ کا جائزہ لیا جائے تو واضح ہوگا کہ بجٹ میں کوئی ایسا منصوبہ نہیں جس سے صوبے کی تقدیر بدلے، ضرورت اس بات کی ہے کہ تعلیم کے لئے اچھے منصوبے بجٹ میں شامل کئے جائیں لیکن تعلیم کے شعبے میں صرف پانچ سو پینتیس اسامیاں رکھی گئیں ہیں جبکہ صرف خضدار میں چھیاسٹھ سکولز بند ہیں، موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے شہری علاقوں میں سیوریج کے نظام کی درستی کے لئے رقم رکھی جانی چاہئے، انہوں نے تجویز دی کہ لوکل گورنمنٹ کے لئے بجٹ میں مزید اضافہ کیا جائے، زراعت کو مزید مستحکم کیا جائے، صنعت کے شعبے پر توجہ دی جائے شاہراہوں کی تعمیر کے لئے شامل منصوبوں کا از سر نو جائزہ لیا جا سرپلس میں موجود رقم کو اجتماعی نوعیت کے منصوبوں پر خرچ کیا جائے، صوبے میں لیویز کی تنخواہیں پولیس اور پولیس کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے ملازمین کے برابر کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ حکومت ہماری تجاویز کو بجٹ میں شامل کرے گی۔ انہوں نے تجویز دی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان وفاق کے ذمہ واجب الادا رقم لانے کے لئے کمیٹی بنائیں۔ صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی نے کہا کہ بجٹ بلوچستان کے عوام کے لئے خوش آئند ثابت ہوگا، بجٹ صوبائی حکومت نے محنت اور لگن اور عوامی جذبات سے سرشار ہو کر پیش کیا ہے جس میں صوبے کے تمام شعبوں کو ترجیح دی گئی ہے جس کا فائدہ بلوچستان کے عوام تک پہنچے گا انہوں نے کہا کہ گزشتہ بجٹ میں اراکین اسمبلی کے ایسے منصوبوں شامل تھے جن کا فائدہ انہیں الیکشن میں پہنچنا تھا موجودہ حکومت نے سترہ سو اکیاون ایسے منصوبے منظور کئے جن کے مثبت اثرات ثابت ہوئے تھے، اکیس سو بہتر اسکیمات کے لئے ایلوکیشن جاری کر کے انہیں مکمل کیا گیا انہوں نے کہا کہ بجٹ پی ایس ڈی پی کا نام نہیں بجٹ پر اراکین اسمبلی کی تنقید کا جائزہ لیں گے، انہوں نے کہا کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی مختلف شاہراہوں سمیت اہم نوعیت کے منصوبوں کے لئے رقم مختص کی گئی ہے ہماری سوچ پورے صوبے کی خدمت کرنا ہے اور یہ خدمت جاری رکھیں گے۔ وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بھی بجٹ کو تاریخی اہمیت کا حامل عوام دوست بجٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مشکل معاشی حالات کے باوجود بہترین اور عوام دوست متوازن بجٹ بنا کر پیش کیا گیا ہے جس میں تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی ہے ہمیں بھی وزیر پی اینڈ ڈی اور وزیر داخلہ کی باتوں سے اتفاق ہے ہم بھی یہی سمجھتے ہیں کہ موجودہ حالات میں جب معاشی مسائل زیادہ ہیں وسائل انتہائی کم ایسے میں صوبائی حکومت نے بہترین بجٹ بنا کر پیش کیا ہے نیز یہ کہ بجٹ صرف پی ایس ڈی پی کا نام نہیں بجٹ سال بھر کی آمدن اور اخراجات کا میزانیہ ہوتا ہے جس میں اہداف ترجیحات او رپالیسیوں کی عکاسی ہوتی ہے صوبائی حکومت نے بہتر انداز میں شروعات کی ہیں اسی طرح وفاقی حکومت نے بھی مشکل اور نامساعد حالات کے باوجود بہتر انداز میں آگے بڑھنے اور معیشت و معاشرت کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کا سلسلہ جاری رکھا ہے ہم ان اقدامات کو سراہتے ہیں اور اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں دیرینہ عوامی مسائل کے خاتمے اور عوام کی ترقی و خوشحالی کے لئے جاری اقدامات کا تسلسل برقرار رکھیں گے اور ساتھ ہی ساتھ ان رواں حالات میں جب ایک بار پھر سے اپوزیشن سیاسی منظرنامے پر غیر معمولی ہلچل کے لئے کوشاں ہے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں کا فہم وادراک کریں آپریشن عزم استحکام کو نے کر اپوزیشن جماعتیں جو غیر ضروری تنقیدی رویہ رکھ رہی ہیں یہ رویہ نظر ثانی کا متقاضی ہے قومی ایکشن پلان کی ایپکس کمیٹی نے جو فیصلے کئے ہیں وہ ملک وقوم کی بہتری کے لئے کئے ہیں اپوزیشن جماعتیں ہوں یا حکمران اتحاد میں شامل جماعتیں، بھلے وہ پارلیمان کے اندر ہوں یا پارلیمان سے باہر ان کا فرض عین ہے کہ وہ ملک وقوم کو درپیش چیلنجز، مصائب، مسائل، مشکلات اور بحرانوں کا فہم وادراک کریں اور ان حالات سے ملک وقوم کو نکالنے کی سعی کریں سیاست سے بالاتر ہو کر تعمیری انداز میں چیزوں کو دیکھیں پرکھیں اور سمجھیں اس کے بعد ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے جو وقت اور حالات نے بحیثیت قوم ہمارے کاندھوں پر ڈالی ہیں ہم اس وقت اپنی تاریخ کے ایک انتہائی مشکل نازک اور اہم دور سے گزر رہے ہیں اس وقت سیاست سے بالاتر ہو کر ملک و قوم کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے اور یہ ایک ایسی ضرورت ہے جس سے پہلو تہی کرنے، طوطا چشمی کا مظاہرہ کرنے اور اغماض برتنے کی کوئی گنجائش نہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 25

تعلیمی ترقی کے لیے ریشنل اپروچ کی ضرورت

وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے سالانہ بجٹ میں تعلیم کے لیے رقوم مختص کی ہیں۔اصولی طور پر تعلیم کے لیے زیادہ رقم مختص کرنا چاہیے تھا تاہم جتنی رقوم بھی مختص کی گئی ہیں، اگر وہ درست اور مقررہ جگہ پر خرچ ہوجائیں تو بھی کچھ نہ کچھ بہتری ضرور آجائے گی۔ یہ امر خوش آیند ہے کہ وفاقی حکومت، سندھ اور پنجاب حکومتیں تعلیم کی ترقی میں دلچسپی بھی ظاہر کررہی ہیں اور کام بھی کررہی ہے۔ایک خبر کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے قومی تعلیمی ایمرجنسی متعلق ایشوز کو حل کرنے کے لیے ایجوکیشن ٹاسک فورس تشکیل دے دی ہے،اس کے چیئرمین وزیراعظم ہوں گے۔اس میں عالمی ڈونرز بھی شامل ہیں، اس ادارے کا مقصد تعلیمی نظام اور شرح خواندگی کے اہداف کے حصول کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا تدارک کرنا، غریب خاندانوں کے بچوں کی تعلیم اور سرکاری اسکولز کے حوالے سے پالیسی سازی اور تعلیم کے فروغ اور معیار کے حوالے سے اہم فیصلے کرنا ہے۔

کسی بھی ملک میں ناخواندگی کا غربت، جرائم اور صحت جیسے مسائل سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ یہ ملک کی مجموعی معاشی اور سیاسی ترقی پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے۔ناخواندہ معاشرے جدید ترقی سے بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ایسے معاشروں میں سماجی تبدیلی کی رفتار انتہائی سست ہوتی ہے۔ پسماندہ ملکوں کا ایلیٹ طبقہ ترقی یافتہ ہوتا ہے جب کہ باقی سارا ملک عہد قدیم طرز کی زندگی گزار رہا ہے۔حکمران طبقہ اپنے ہی عوام کا سیاسی، معاشی اور سماجی استحصال کرتا ہے، یوں صدیاں گزر جانے کے بعد بھی دنیا کے ممالک کی اکثریت پسماندگی کا شکار ہے۔معاشرے میں کوئی بھی پائیدار تبدیلی ممکن نہیں ہو پاتی۔ پوری قوم دائروں کے سفر پر گامزن رہتی ہے۔ان کا سماجی اور سیاسی شعور جامد رہتا ہے، تازہ خیالات کے دروازے بند ہوجاتے ہیں۔ دنیا اس وقت خواندگی کے بنیادی تصور (لکھنے، پڑھنے وغیرہ کی مہارت) سے آگے ڈیجیٹل خواندگی کی طرف بڑھ چکی ہے جہاں معلومات اور ابلاغی ٹیکنالوجی کی مدد سے تخلیقی عمل پر زور دیا جارہا ہے۔ایسی دنیا میں آپ تصور کریں کہ ملکِ خداداد میں ڈھائی کروڑ سے زائد بچے اسکول سے باہر ہیں، جو خواندگی کے بنیادی تصور کے دائرے میں بھی نہیں آتے، یعنی جنھیں حروف پڑھنا اور لکھنا نہیں آتا۔اتنی بڑی ناخواندہ تعداد کے حامل ملک کا مستقبل کیا ہوگا؟ یہی بچے جوان ہوکر بطور شہری کہاں کھڑے ہوں گے؟ پاکستان میں یہ نوجوان سیاسی عمل میں حصہ لینے کے قابل ہوں گی؟ ناقص تعلیمی پالیسیوں اور مفاداتی نصاب تعلیم کی وجہ سے تعلیمی اہلیت کے حوالے سے ہمارا معاشرہ بانجھ اور متشدد ہوگیا ہے۔فرسودہ نصاب تعلیم پڑھ کر جو نسل ریاستی نظام کا حصہ بنی ہے، اس کی کارگزاری سب کے سامنے ہے۔ ہمارا نصاب تعلیم پاکستان کو عالمی سطح کا کوئی سائنسدان، طبی ماہر، معیشت دان، جیورسٹ اور ذہین بیورکریٹ تیار کرکے نہیں دے سکا ہے۔ہم سات دہائیاں گزر جانے کے باوجود پسماندہ چلے آرہے ہیں۔معدودے چند نامور پاکستانیوں نے عالمی سطح پر نام بنایا ہے لیکن انھوں نے بھی یورپ کے علم سے استفادہ کیا ہے۔

تعلیمی شعبے کے لیے ایک مضبوط مالیاتی انتظامی نظام کی اشد ضرورت ہے جو مردہ تعلیم نظام اور نصاب کو نئی زندگی دے سکے۔اساتذہ کے لیے معیاری پیشہ ورانہ ترقی کی ضرورت ہے۔ایسے اعلیٰ درجے کے ادارے قائم کرنا بہت ضروری ہے جو بنیادی سے اعلیٰ تعلیم تک تمام سطحوں پر اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی پر توجہ دیں۔اساتذہ جدید رجحانات کے حامل ہوں گے تو وہ طلبہ کی ذہنی نشوونما کر پائیں گے۔احتساب کے نظام کو بہتر بنانا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ تعلیمی پیشہ ور اساتذہ کو اپنی انفرادی اور اجتماعی ذمے داریوں کو پہچاننے اور قبول کرنے کی تربیت دی جانی چاہیے، جو نظام کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔ڈائنامک کریکولم ایویلیوایشن کے لیے نصاب تعلیم کا مکمل سالانہ جائزہ ضروری ہے۔ تعلیمی نظام کے موثر اور غیر جانبدارانہ آپریشن کے لیے سیاسی مداخلت کو کم کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ پالیسیوں کے تیز اور موثر نفاذ کے لیے انتظامیہ کے مضبوط سیاسی عزم کی ضرورت ہے۔ امتحانی نظام سے غیر منصفانہ طرز عمل، بدعنوانی اور غیر قانونی رشوت کے اثرات کو ختم کرکے امتحانی نظام کی اصلاح کرنا۔ نگرانی اور معائنہ کے جسمانی اور نظریاتی پہلوؤں کو بہتر بنانے سے اس مقصد کو حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تعلیمی اداروں میں تحقیق کے کلچر کو فروغ دینا بہت ضروری ہے۔حکومت کو چاہیے کہ اس کوشش میں معاونت کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے فنڈز میں اضافہ کرے۔اس بات پر بحث کرنے کی ضرورت ہے کہ تعلیم زندگی کے متعدد پہلوؤں، جیسے سماجی، اخلاقی، روحانی، سیاسی، اور اقتصادی شعبوں میں ترقی کو فروغ دیتی ہے، تبدیلی کو متحرک کرتی ہے۔ یہ ایک فعال ایجنٹ ہے، جو ممالک کو ان کے وسیع تر قومی مقاصد کے حصول میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ مضبوط تعلیمی نظام والے ممالک کو اکثر مستحکم سماجی اور سیاسی فریم ورک کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور اکثر دنیا بھر میں قیادت کے عہدوں پر فائز ہوتے ہیں۔

پاکستان کا موجودہ نظام تعلیم ملک کی ترقی میں اپنا اہم کام موثر طریقے سے انجام دینے میں ناکام رہا ہے، جس کی وجہ سے پاکستان انتہا پسندی اور تشدد پسندی کی لپیٹ میں آچکا ہے۔آنے والی نسل کو واضح رہنمائی کے بغیر چھوڑ دیا گیا ہے۔پاکستان میں ناخواندگی کی سب سے بڑی وجہ لوگوں کے کمزور مالی حالات ہیں۔ پچاس فی صد سے زائد افراد غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ بچے اسکول جانے کے بجائے خاندان کے اخراجات پورے کرنے کے لیے محنت مزدوری میں لگجاتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں تعلیمی سہولیات دستیاب نہیں۔ بچوں کو اسکول جانے کے لیے دوردراز کا سفر پیدل طے کرنا پڑتا ہے۔ تعلیمی بجٹ ضرورت سے ہمیشہ کم ہوتا ہے۔موجودہ تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بھی ناکافی ہے۔کئی جگہ برائے نام اسکول موجود ہیں جن میں اسٹاف ہے، نہ تعلیمی عمارات کا وجود اور نہ ہی بنیادی تعلیمی سہولیات کی دستیابی۔ایسے اسکولوں میں تعلیم وتعلم کا معنی خیز بندوبست نہیں، ایسے اسکولوں کا عدم اور وجود برابر ہے۔عوام میں جدید ترقی سے متعلق آگاہی کی انتہائی کمی ہے۔اجتماعی اور قومی سطح پر نتیجہ خیز بات چیت اور غوروفکر کرنے کا کوئی اہتمام نہیں۔نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ عوام حقیقی مسائل کا ادراک کرنے کے قابل نہیں ہے۔اس لیے حکومتیں عوام دباؤ سے آزاد ہیں۔سیاسی پارٹیوں کے پاس عوام کی ترقی کے لیے کوئی جامع اور قابل پلان نہیں ہے۔پاپولر سیاسی جماعتوں کی قیادت گروہی اور مالیاتی مفادات کو دیکھ کر سیاسی حکمت عملی تیار کرتی ہے۔ان کے پاس پاکستان اور اس کے عام شہریوں کا معیار زندگی بلند کا کوئی منصوبہ ہے اور نہ وہ کچھ کرنا چاہتی ہیں۔

معیاری اور ریشنل نصاب تعلیم ہر حکومت کی ترجیح اوّل ہونی چاہیے۔اس کے لیے تمام توانائیاں بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔فوری اور طویل المدتی اقدامات کرنے چاہئیں۔دور دراز دیہی علاقوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے۔ چائلڈ لیبر سے منسلک بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جائے اور غریب طلبہ کے لیے معقول وظائف کا بندوبست کیا جائے۔اسکول سے باہر بچوں کو اسکولوں میں لانے کے لیے بالعموم مین اسٹریم میڈیا اور بالخصوص سوشل میڈیا پر موثر مہم چلانے کی ضرورت ہے۔صرف حکومت نہیں، پورے معاشرے کو فعال بنانا ہوگا۔ ہر فرد کو اس اہم ترین کام کا ادراک کرتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ تعلیم کے لیے مختص رقم مکمل طور پر خرچ نہیں ہو پاتی۔ہنرمند افرادی قوت کو یقینی بنانے کے لیے کم از کم 25% اسکولز اور کالجز کو ہائی ٹیک ٹیکنیکل اداروں میں تبدیل کیا جانا چاہیے۔بجٹ کے باقاعدہ، ہموار اور منصفانہ استعمال کے لیے علاقوں اور صوبوں کے مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان میں چار مختلف نظام تعلیم رائج ہیں جس میں مدرسہ، نجی تعلیمی ادارے، انگلش میڈیم نجی تعلیمی ادارے اور سرکاری اسکولز اور کالجز شامل ہیں۔ان اداروں میں اپنا مخصوص تعلیمی نصاب رائج ہے جو ایک دوسرے کی نفی کرتا ہے جس کی وجہ سے معاشرے میں تفریق اور عدم توازن کی فضا فروغ پارہی ہے۔

نصاب تعلیم کا انحصار ریاست کی قومی تعلیمی پالیسی پر ہوتا ہے جس میں مستقبل کے اہداف کا تعین کیا جاتا ہے۔ وقت اور حالات کے تحت جہاں دیگر ریاستی امور و معاملات تبدیلیوں اور تغیرات سے گزرتے ہیں وہیں تعلیمی اہداف بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں، چونکہ نصاب تعلیم قومی اہداف سے مشروط ہوتا ہے، اس لیے اس میں بھی وقتاً فوقتاً تبدیلیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ملک میں بین المذاہب ہم آہنگی و رواداری کے فروغ کے لیے متوازن نصاب مرتب کیا جانا ضروری ہے۔سائنس اور دیگر شعبوں میں ہونے والی تیز رفتار ترقی کے پیش نظر ہر سال نصاب پر نظر ثانی کرنی چاہیے جس میں جدید دور کے تقاضوں، طلباء کی نفسیات وضرورت اور قابل اساتذہ کے تجربات کی روشنی میں نصاب کے مسودے کی منظوری کے لیے ایک مربوط نظام تشکیل دیا جائے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

LIC
ISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 26

مون سون و پری مون سون: پیشگی تیاریاں اہمیت کی حامل

کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت گزشتہ روز مون سون بارشوں کے پیش نظر تیاریوں اجائزہ لینے کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں ضلعی انتظامیہ افسران سمیت مواصلات و تعمیرات، آبپاشی، بلدیہ عظمیٰ، ت، زراعت اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران و نمائندے شریک ہوئے اجلاس میں جملہ امور کا جائزہ لیتے ہوئے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس کی تفصیلات و جزئیات میں جانے سے پہلے اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ ماضی میں کوئٹہ اور اندرون بلوچستان مون سون بارشوں میں زیادہ نقصانات اس وجہ سے بھی ہوتے رہے ہیں کہ پیشگی انتظامات پر توجہ نہیں دی گئی اور اس کے نتیجے میں زیادہ نقصانات ہوئے ایسے میں اب اگر ضلعی انتظامیہ نے مون سون و پری مون سون لہر کے پیش نظر بروقت حکمت عملی مرتب کی ہے اور فیصلے کیے ہیں تو یہ اہم اقدام ہے جس پر ضلعی انتظامیہ کی داد و ستائش ہونی چاہیے اب ضروری ہے کہ کیے گئے فیصلوں کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ ہونے والے اجلاس کی تفصیلات و جزئیات کا جہاں تک تعلق ہے تو کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات کی زیر صدارت منعقد ہونے اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن سوبان دشتی، ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز، پی ڈی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے علاوہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو، اریگیشن، ایف سی، میٹروپولیٹن کارپوریشن، محکمہ صحت، زراعت اور دیگر محکموں کے افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس سال مون سون سیزن میں شدید بارشیں متوقع ہیں جس سے ندی نالوں میں طغیانی اور اربن فلڈنگ کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے لہٰذا مون سون سے قبل تمام متعلقہ محکمے اپنی پیشگی تیاریوں کو مکمل کریں تاکہ لوگوں اور املاک کے نقصان کو کم از کم کیا جا سکے اس سلسلے میں تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے اضلاع میں بروقت انتظامات اٹھاتے ہوئے پلان مرتب کریں اور متعلقہ محکموں اور اداروں کو الرٹ رکھیں۔ کوئٹہ کے تمام ندی نالوں کی بروقت صفائی اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں تمام چوک پوائنٹس کو کلیئر کر کے برساتی پانی کو راستہ دیں۔ کوئٹہ شہر میں کسی جگہ بھی برساتی پانی کھڑا نہ ہو۔ اس سلسلے میں پانی کی نکاسی کے لئے راستے بنانے کی تاکید ہوئی علاوہ ازیں اجلاس میں ضلعی انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن، سی اینڈ ڈبلیو، اریگیشن اور دیگر متعلقہ محکموں کو باہمی تعاون اور مشترکہ اقدامات اٹھانے پر زور دیا گیا ایک سفارش یہ کی گئی کہ شہر اور گردونواح میں جتنے بھی برساتی نالے ہیں ان پر اگر تجاوزات قائم ہیں تو ان کا خاتمہ کیا جائے اور نئی تعمیرات روکنے کے لئے دفعہ ایک سو چوالیس نافذ کی جائے یہ ایک بہت اچھی تجویز اور سفارش ہے اگر اس پر عمل ہوتا ہے تو شہر کے نواحی علاقوں میں جہاں جہاں برساتی نالوں پر قبضے ہوئے ہیں وہ ختم ہو جائیں گے اور آئندہ کے لئے کسی کو ان نالوں پر تجاوزات قائم کرنے کی جرات نہیں ہوگی اسی طرح محکمہ آبپاشی کو کی گئی یہ تاکید بھی انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ بھاری مشینری کے ساتھ تمام ڈیمز کو دیکھا جائے دو ہزار بائیس کے تباہ کن مون سون بارشوں میں بھی زیادہ تباہی اسی لئے ہوئی کہ بہت سارے ڈیمز ٹوٹ گئے یا کریک ہو گئے تھے اس دوران افواہوں نے بھی شہریوں کا جینا دوبھر کیے رکھا اب محکمہ آب پاشی کو چاہیے کہ وہ اپنے عملے اور افسران کی خصوصی ڈیوٹیاں لگائے تاکہ ہر ڈیم پر کڑی نگاہ رکھی جائے پانی کی سطح کو مانیٹر کی جاتا رہے اجلاس میں ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹانے اور امدادی سرگرمیوں کو منظم طریقے سے سرانجام دینے کے لئے کنٹرول روم کے قیام کا بھی فیصلہ ہوا کنٹرول روم قائم کر کے فعال رکھا جائے۔ محکمہ صحت اور ڈی ایچ آوز امدادی سامان اور ادویات کی فراہمی کو یقینی بنائے اس کے علاوہ حشرات الارض کے زہر کا توڑ کرنے کے لئے ویکسین کی دستیابی یقینی بنائی جانی چاہیے یہ بھی انتہائی اہم فیصلہ ہے متوقع شدید بارشوں سے قبل پیشگی تیاریاں، فنڈز اور مشینرز کی دستیابی، ڈیمز کی دیکھ بھال اور حفاظت، نالوں کی صفائی، چوک پوائنٹس صاف اور تجاوزات کے خلاف تیاریاں یقینی بنائی جائیں اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے کہا کہ برساتی نالوں پر قبضے اور تجاوزات کسی صورت برداشت نہیں۔ ان کے خلاف کارروائی جاری رکھی جائے نالوں کی بروقت صفائی اور چوک پوائنٹس کو کلیئر کیا جائے۔ سیلابی صورتحال کے پیش نظر ہنہ اوڑک، اغبرگ، سرہ غنڈگئی، سرہ خلہ اور کرخسہ ڈیم کی قریبی آبادیاں احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے انتظامیہ سے تعاون کریں اور کسی بھی صورتحال کے بارے میں آگاہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر میں بارش کے کھڑے پانی کو جلد از جلد راستہ فراہم کریں تاکہ شہر کی کسی بھی سڑک پر پانی کھڑا نہ ہو سکے یہ اس اجلاس کی تفصیلی خبر اور اس کی جزئیات تھیں جو ہم نے یہاں نقل کیں ہم اس اجلاس کے انعقاد اس میں کیے گئے فیصلوں اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے عزم اور دی گئی ہدایات و احکامات کو سراہتے ہیں کوئٹہ کسی زمانے میں اپنی بہترین ٹاؤن پلاننگ کے باعث مثالی شہر کہلاتا تھا مگر گزشتہ تیس چالیس برس کے دوران کوئٹہ شہر کی آبادی میں اضافے اور مختلف محکموں کی عدم توجہی کے باعث پلاننگ کا بیڑا غرق ہو گیا نہ نکاسی آب کا مناسب انتظامات، نہ برساتی نالوں کا کوئی خیال، جس کے جی میں جہاں آیا وہیں تعمیر کر ڈالی کوئی نقشہ کوئی حفاظتی اقدام، کوئی بلڈنگ کوڈ کسی چیز کا خیال نہیں رکھا گیا ایسے میں کسی بھی موسمی اور قدرتی آفت میں نقصانات کے خدشات بڑھ جاتے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ امسال مون سون کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے جو بہترین پلاننگ کی ہے اسے ہمیشہ کے لئے فالو کیا جائے تاکہ بارشوں اور سیلاب کی صورت میں زیادہ نقصانات کا احتمال نہ ہو۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 26 JUN 2024 Page No. 26

Monsoon contingency plan

The monsoon season in Balochistan is officially set to begin in July, with forecasts predicting heavier than usual rainfall, raising concerns about potential damage in several districts. The Meteorological Department has issued a warning indicating the likelihood of significant monsoon rains across Balochistan. Areas particularly at risk include the Lasbela district, Naseerabad, and the Makran division, where the intensified rainfall could cause substantial damage. In 2022 monsoon rains and floods inflicted historical destruction to the property, infrastructure, agriculture, livestock and human lives. Even districts like Chagai, Washuk, Nushki, Panjgour are far away from monsoon range but unprecedented rains and devastating floods also caused numerous financial damages and human losses in these districts. No doubt the floods destroy crops, highways and houses when there is no monsoon contingency plan. It is really unfortunate that the history of devastations caused by floods and rains still authorities concerned are not well prepared to meet challenging situations which can be gauged from the fact a bridge connecting Quetta with Sibi and Sindh at Bolan district is still not constructed which was washed away in floods last year. It is welcome that in preparation for the monsoon's impact, the Provincial Disaster Management Authority (PDMA) has taken proactive measures. Sadly, people particularly those living in remote areas of Balochistan are already confronting the challenge of poverty and backwardness. The far-flung villages and townships hardly get proper road infrastructure, healthcare units and educational institutions. But whenever there is any natural calamity particularly floods the remote areas go further back in terms of poverty and it takes decades for affected people to stand on their own feet. Massive floods had also hit Naseerabad, Jaffarabad Jhal Magsi and Sibi in 2010 and 2012 and there are still Internally Displaced Persons (IDPs) who are striving hard to resettle. Similarly, the infrastructural damage still could be seen. There is a need for a comprehensive contingency plan to mitigate the losses and damages during flood situations. The government must train concerned authorities to provide assistance to the people in the hour of need besides conduction of flood drills, installation of flood early warning systems. The PDMA must be well prepared to meet any emergent situation and the repercussions of monsoon flooding have always had a long lasting socioeconomic impact in plains and mountainous areas. Waterways of problematic nullahs, tributaries and cleanliness of the drainage system in the cities need to be cleared to mitigate damages. No doubt it is difficult to meet natural calamities however timely preparation and a proper strategy can mitigate the losses.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 JUN 2024 Page No. 27

بلوچستان کا 930 ارب روپے کا ٹیکس فری بجٹ پیش، بی این پی عوامی کے تحفظات

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کا آئندہ مالی سال 2024-25 کا 930 بلین روپے کا بجٹ پیش کر دیا گیا، بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا، جبکہ امسال 3 ہزار نئی آسامیاں بھی دینے کا اعلان کیا گیا ہے، 25 ارب روپے کے سرپلس بجٹ میں ترقیاتی حجم 32.1 بلین روپے سے زائد جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ 556 بلین روپے کا ہے، بلوچستان اسمبلی میں آئندہ مالی سال 2024-25 کا بجٹ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے پیش کیا، وفاقی طرز پر بلوچستان میں بھی گریڈ 1 سے 16 تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد، گریڈ 17 سے 22 تک میں 22 فیصد اور پنشن میں 15 فیصد اضافے کا اعلان کیا گیا ہے، ہسپتالوں میں ادویات کیلئے 6 ارب روپے اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے 10 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، بجٹ میں تعلیم صحت اور موسمیاتی تبدیلی کے شعبوں کو اہمیت دی گئی ہے، بجٹ میں تعلیم کے شعبے کے لئے ترقیاتی بجٹ 32 بلین روپے جبکہ غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم 114.6 بلین روپے، سکولوں کے لئے 535 اور ہائیر ایجوکیشن کیلئے 192 نئی آسامیاں، صحت کے لئے 20 بلین روپے ہیلتھ کارڈ کے لئے 55 بلین روپے، 242 نئی آسامیاں صوبے میں ٹیوب ویلز کی سولر پر منتقلی کیلئے 10 بلین روپے توانائی کے شعبے کیلئے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں 15 بلین روپے، شعبہ زراعت کیلئے 165 بلین روپے کا غیر ترقیاتی بجٹ جبکہ ترقیاتی بجٹ کی مد میں 7.3 بلین روپے سے زائد مختص کئے گئے ہیں۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پینے کے پانی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے محکمہ واسا کی گرانٹ بڑھا کر 3.6 بلین روپے کر دی گئی ہے اسی طرح کوئٹہ شہر اور تربت میں گرین بس سروس کے لئے ایک بلین روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ کوئٹہ میں ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے قیام کے لئے پہلی ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے قیام کے لئے پہلی مرتبہ 50 ملین روپے رکھے گئے ہیں، کوئٹہ سیف سٹی کے ملے 193 ملین روپے اور گوادر کے لئے ایک بلین روپے مختص کئے گئے ہیں پولیس اور لیویز کے لئے 7047 نئی آسامیوں کی منظوری بھی دی گئی ہے، بجٹ میں لوکل گورنمنٹ اور پی ڈی ایم اے کے بجٹ میں کئی گنا اضافہ کیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے مطابق تنخواہوں میں اضافے سے 27 تا 29 ارب روپے کا خزانے پر بوجھ پڑیگا، ان کے مطابق بجٹ میں ان منصوبوں کو ترجیح دی گئی جس سے عوام کو فائدہ پہنچے گا کفایت شعاری سمیت دیگر وسائل کا درست استعمال یقینی

بنایا جائیگا، صوبائی وزیر شعیب نوشیروانی کے مطابق وفاق سے 59 ارب روپے کی گرانٹ صوبے کو ملے گی، صوبہ اپنے وسائل سے 47 ارب روپے کے ٹیکسز جمع کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ صوبے کی پہلی یوتھ پالیسی کی منظوری دے دی گئی ہے، کھیل و امور نوجوانان کے لئے حکومت نے غیر ترقیاتی بجٹ 1.8 ملین روپے رکھے ہیں جبکہ مذہبی ہم آہنگی اور رواداری کے فروغ کے لئے 1.5 بلین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی کے مطابق حکومت نے لوکل گورنمنٹ کے بجٹ میں 122 فیصد اور موسمیاتی تبدیلی کے بجٹ میں 84 فیصد اضافہ کیا ہے، ادھر بجٹ تقریر کے دوران بی این پی عوامی کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ نے اجلاس سے واک آؤٹ کیا اور بعد ازاں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ بجٹ میں اپوزیشن کو دیوار سے لگایا گیا ہے، صوبائی پی ایس ڈی پی میں پسند اور ناپسند پر ترقیاتی اسکیمات شامل کی گئیں ہیں، گزشتہ صوبائی پی ایس ڈی پی میں 90 ارب روپے لیپس کیے گئے ہیں، بی این پی مینگل نے بھی بلوچستان کے موجودہ بجٹ کو مسترد کر دیا ہے جبکہ اپوزیشن جماعت جمعیت علماء اسلام (ف) کی جانب سے بجٹ کے حوالے سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

بلوچستان میں سیاسی ہلچل کے حوالے سے چہ مگوئیاں عیدالاضحیٰ سے قبل چل رہی ہیں اور مختلف سیاسی محفلوں میں موجودہ مخلوط حکومت کی کارکردگی کو موضوع بحث بنایا جارہا ہے اور یہ گمان کیا جارہا ہے کہ بجٹ کے بعد بلوچستان میں بھی حکومتی سطح پر تبدیلی رونما ہو سکتی ہے؟ جبکہ حکومتی ذرائع ان باتوں کو محض افواہیں اور من گھڑت قرار دے رہے ہیں، ان کا یہ کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اپنی جماعت پی پی پی اور ن لیگ سمیت دیگر اتحادیوں کا مکمل اعتماد اور حمایت حاصل ہے ان کی حکومت کو کوئی خطرہ لاحق نہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اپوزیشن جماعت جمعیت علماء اسلام ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کو اسلام آباد میں وزیراعظم میاں شہباز شریف کی جانب سے ملاقات کے دوران بلوچستان میں وزارت اعلیٰ کی پیشکش کی خبر کے حوالے سے بھی سیاسی ماحول میں بھی یکدم گرمی دکھائی دے رہی ہے جبکہ جے یو آئی ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے اپنی مرکزی مجلس شوریٰ کا اسلام آباد میں 29 جون کو اجلاس طلب کیا ہے تاہم اپوزیشن جماعت پی ٹی آئی کی بھی کوشش ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن اپوزیشن اتحاد تحفظ آئین تحریک کا حصہ بنے تاکہ اپوزیشن کی اس تحریک کو مزید تقویت ملے۔ اس حوالے سے گزشتہ دنوں سابق سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر اور مولانا فضل الرحمٰن کے درمیان اسلام آباد میں اہم ملاقات بھی ہوئی جس کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ دونوں جماعتوں کے درمیان قومی اسمبلی میں ملکر بھرپور اپوزیشن کا کردار ادا کرنے پر اتفاق ہوا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جے یو آئی ف کی مرکزی مجلس شوریٰ کے 29 جون کے دو روزہ اجلاس میں ملکی سیاسی صورتحال پر تفصیلاً غور ہوگا، جس میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال بھی زیر بحث لائی جائے گی اگر وزیراعظم میاں شہباز شریف نے ملاقات میں ایسی کوئی پیشکش کی ہے تو اس پر بھی بات کھل کر سامنے آجائے گی تاہم جے یو آئی ف کے بعض سنجیدہ رہنماؤں اور مولانا فضل الرحمٰن کے قریبی ساتھیوں نے ایسی کسی بھی پیشکش کی تردید کی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق جے یو آئی ف ملک کے موجودہ سیاسی ماحول میں ایسا کوئی فیصلہ لے کر سیاسی شطرنج میں مات نہیں کھائے گی۔ جو بھی فیصلہ جے یو آئی کی قیادت کرے گی سوچ سمجھ کر کرے گی۔ سیاسی مبصرین جمعیت علماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کے دورہ کوئٹہ کو بھی بہت اہم قرار دے رہے ہیں جہاں ان کی ایک سیاسی بیٹھک 6 جماعتی اتحاد کی لیڈر شپ سے ہوئی ہے، جس میں نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ، پشتونخوا نیپ کے سربراہ خوشحال خان کاکڑ، اے این پی کے صوبائی صدر اصغر اچکزئی، ہزارہ ڈیمو کریٹک پارٹی عبدالخالق ہزارہ اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے احمد جان نے شرکت کی اس مشاورتی اجلاس کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس سے قبل کوئٹہ میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور مولانا فضل الرحمٰن کے درمیان ایک اہم ملاقات بھی ہوئی ہے۔ ●

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________

Dated: 26 JUN 2024 Page No.________

کوئٹہ، صوبائی وزیر زراعت علی مدد جتک لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

کوئٹہ، اسپیکر اسمبلی کی زیر صدارت اجلاس میں وزراء اور ارکان بجٹ پر بحث کر رہے ہیں

کوئٹہ وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی سے سلیم کھوسہ اور راحیلہ درانی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزراء میر ضیاء اللہ لانگو، میر ظہور بلیدی، پارلیمانی سیکرٹریز محمد خان لہڑی، میر برکت علی رند اور اراکین صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی
اور میر رحمت صالح بلوچ اسمبلی اجلاس کے دوران بات چیت کر رہے ہیں

ڈاکٹر ربابہ بلیدی کو بلوچستان سے پاکستان
میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی رکن نامزد کر دیا گیا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.______

Dated: 26 JUN 2024 Page No.______

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان لینڈ ایویلوایشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے بل اینڈ ملنڈا گیٹس فاؤنڈیشن کے چیئر پولیو اوور سائیٹ بورڈ ڈاکٹر کرسٹوفر ایلیس اور فاؤنڈیشن کے سینئر پروگرام ڈاکٹر ریحان حافظ ملاقات کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner